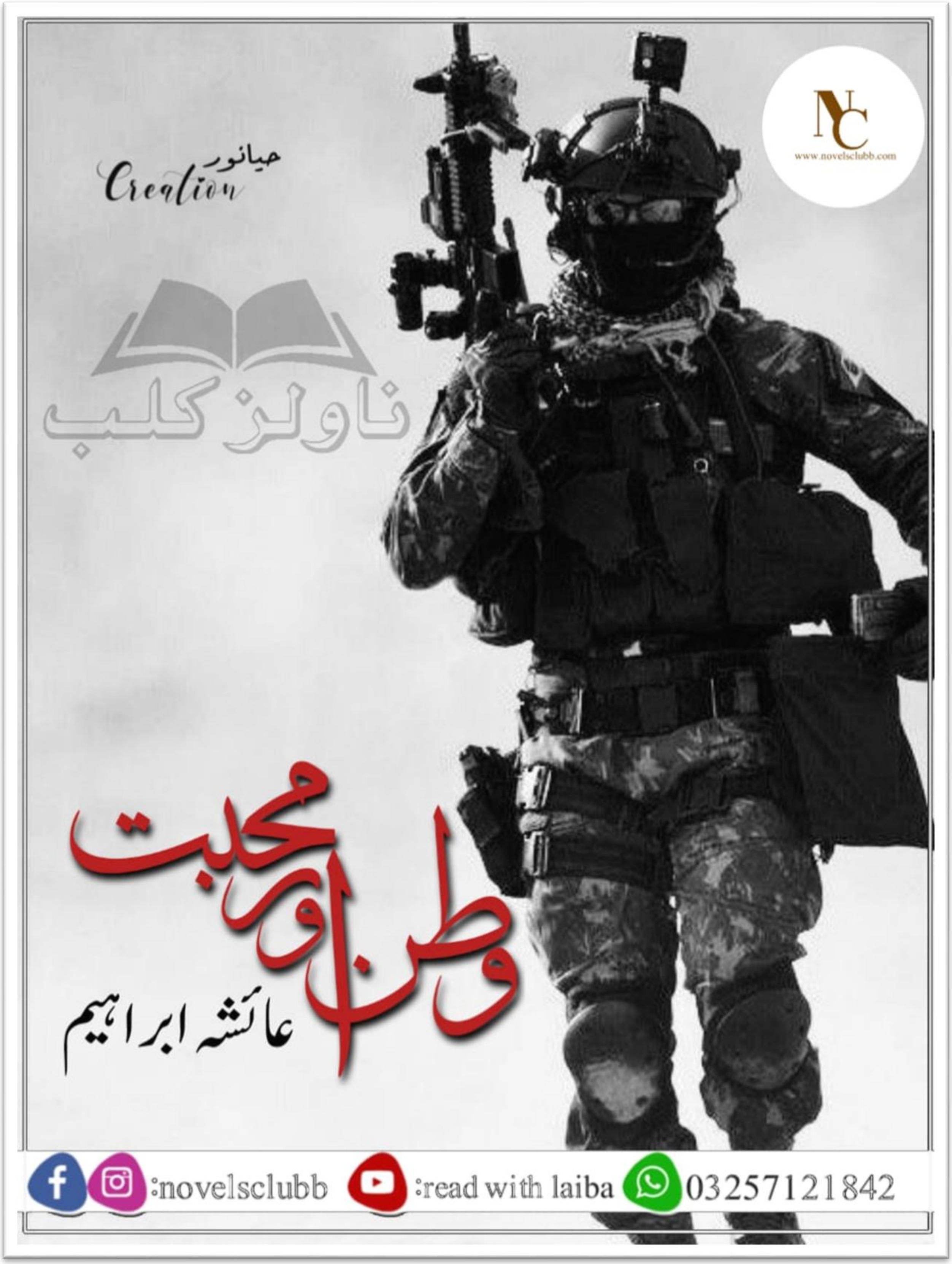
حیانور
Creation
ناولز کلب
www.novelsclubb.com
وطن اور محبت
عائشہ ابراہیم
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

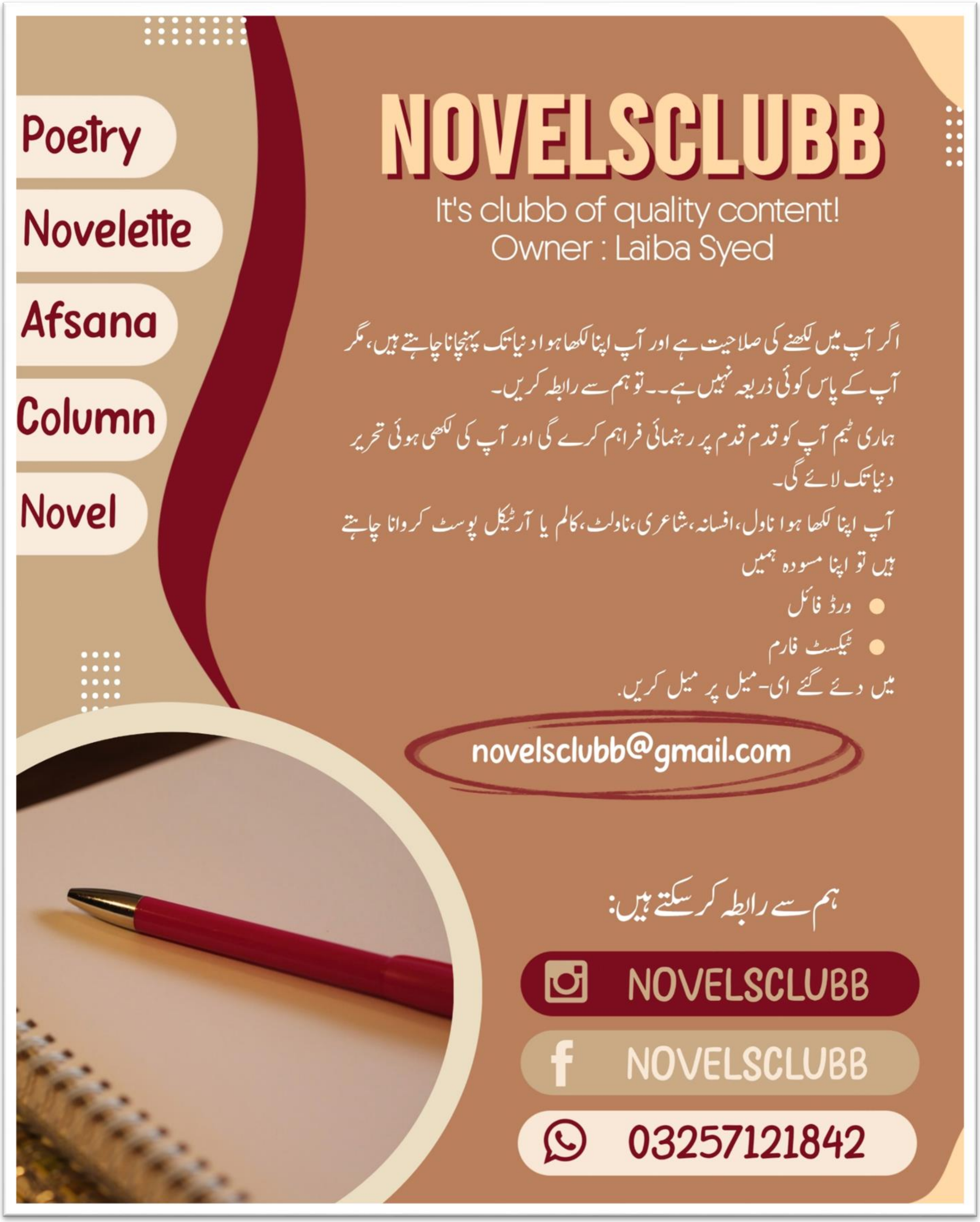
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

وطن اور محبت

از قلم

عائشہ ابراہیم

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ منظر ہے صبح سویرے ہیڈ کوارٹرز کا جہاں سینئیر افیسرز بیٹھے تھے اور میجر شاہمیر حسین کو کیس کے بارے میں معلومات دے رہے تھے۔ میجر شاہمیر ایک بہت ہی قابل تعریف افیسر ہے اور اپنی کم عمر کی قابلیت کی وجہ سے مشہور ہے نہ صرف قابلیت بلکہ اپنے نقش، کسرتی جسم اور سرمئی انکھوں کی وجہ سے بھی مشہور تھا۔

"دیکھو میجر یہ معاملہ ہاتھ سے نکلتا چلا جارہا ہے... یہ ہے عمران. "افسر نے اس کے اگے تصویر رکھتے ہوئے کہا.

www.novelsclubb.com

"ہمیں نہیں پتا کہ یہ خود ٹیررسٹ ہے اور بم بلاسٹ کروارہا ہے یا یہ کسی کے زیر نظر کام کر رہا ہے۔ ہمیں بس اتنا پتہ چلا ہے کہ جو پچھلے مہینے سے بم بلاسٹ ہو رہے ہیں اس میں اس کا ہاتھ ہے اس کی کتنی ریسورسز ہیں یا یہ انڈرورلڈ میں کس کے ساتھ کام کر رہا ہے وہ پتا لگانا تمہارا کام

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے۔ایک اور خبر جو ہمیں ملی ہے وہ یہ ہے کہ اگلے مہینے کی دس 10 تاریخ کو یہ لوگ پھر بم

بلاسٹ کریں گے وہ بھی اسکول میں۔ باقی کی ساری انفارمیشن اس فائل میں ہے۔"افسر نے اس

کے اگے فائل رکھتے ہوئے ایک ہی سانس میں کہا۔

"تمہاری ہم پوری طریقے سے مدد کریں گے تمہیں جو چاہیے وہ ملے گا۔" دوسرے افسر نے

اس کو مخاطب کیا.

"سر مجھے ایک ٹیم چاہیے دو سے تین بندوں کی." شاہمیر نے اپنی بات اگے رکھی.

"ٹھیک ہے مل جائے گی... تمہاری ٹیم میں میں دو لڑکے اور ایک لڑکی کو شامل کروں گا"

"اوکے سر جیسا اپ کو ٹھیک لگے۔"شاہمیر نے کہا

www.novelsclubb.com

"لیٹ می انٹروڈیوس یو ود یور ٹیم افیسر حمزہ علی،افیسر سلمان اویس،افیسر عائزہ اسد." جیسے جیسے

انہوں نے نام لینے شروع کیے ویسے ویسے ان تینوں نے میٹنگ روم میں قدم رکھے۔ پہلے دو

ناموں پر تو شاہمیر کو کوئی فرق نہیں پڑھا پر عائزہ کے نام پر وہ فوراسیدھا ہوا۔

"سر پر عائزہ ابھی نیو ہے،جونیئر ہے وہ کیسے ہمارے ساتھ جاسکتی ہے اس مشن پے."

"شاہمیر۔۔۔عائزہ کی ٹریننگ کے بعد یہ اس کا پہلا مشن ہے۔یہ تمہاری کزن بھی ہے۔۔۔سو

ائی ہوپ کہ تم اسے اس مشن پے اسے اچھے سے گائیڈ کروگے"

"جیسا اپ بولے سر"شاہمیر نے ہار مان لی کیونکہ اس کے علاوہ وہ اور کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارے افیسرز کے نکلنے کے بعد اب ان چاروں کی میٹنگ ہونی تھی کیس کے متعلق۔ان کے

نکلتے ہی شاہمیر نے سب کو سلام کیا۔حمزہ کے ساتھ وہ کئی بار کام کرچکا تھا جب کہ سلمان کے

ساتھ وہ تیسری بار کام کرنے جارہا تھا پھر اس نے عائزہ کو دیکھا جس کا چہرہ اس وقت ڈھکا ہوا تھا

جبکہ اس کی سفید رنگت اور نیلی انکھیں واضح تھیں۔

"ہیو اسیٹ "اس نے تینوں کو کہا

"سو...اج اپ لوگ سن لیں میرے ساتھ کام کرنے کے رولز۔نمبر ایک میں غداری برداشت نہیں کرتا۔نمبر دو اپ لوگ میرے انڈر کام کریں گے تو جو میں کہوں گا وہی ہوگا. نمبر تین مجھ سے بد تمیزی یا ضد بھینس ہوئی تو کیس سے باہر. نمبر چار میری مرضی کے خلاف کوئی قدم اٹھایا تو اس کا نتیجہ اچھا نہیں ہوگا۔انڈر اسٹینڈ؟"شاہمیر نے سرد لہجے میں بتایا۔وہ اپنے کام میں ایسا ہی تھا۔۔۔بالکل سنجیدہ۔اس کی بات سنتے ہی سب نے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پھر معلومات کے مطابق ہم لوگوں کو ملتان جانا پڑے گا۔ میں اپنے کام میں کوئی دیری برداشت نہیں کرتا تو اپنا سامان باندھو ہم کل صبح فجر کے بعد نکلیں گے۔" شاہمیر نے ایک بار پھر سب کو ہدایت دی۔ اس کے بعد سب میٹنگ روم سے نکل گئے۔

"عائزہ رکو... میں اپنا ائی ڈی کارڈ لے رہا ہوں افس سے پھر ساتھ چلتے ہیں۔" عائزہ اگے بڑھ ہی رہی تھی کہ شاہمیر نے پیچھے سے اواز دی- اس نے سر اثبات میں ہلایا اور اپنے سیدھے ہاتھ والے بینچ پر بیٹھ گئی۔

"چلو" شاہمیر 5 منٹ میں ہی لے کر اگیا۔ واپسی کے سفر میں ان کی کوئی بات نہیں ہوئی۔

شاہمیر نے گاڑی گھر کے گیٹ کے باہر روکی اور ہورن بجایا جس پر گارڈ فورا چوکنا ہو گیا اور گیٹ کھولا۔ شاہمیر نے گاڑی اندر کی طرف بڑھائی۔ دونوں گاڑی سے اتر کر اگے بڑھے ان کا استقبال زینب اور فاطمہ بیگم نے کیا جو گاڑی کی اواز پر ہی باہر ائیں تھیں۔ دونوں ایک ایک کر کے ملے اور پھر لاؤنج میں ہی بیٹھ گئے۔

اس گھر کی سربراہ شائستہ بیگم تھیں جو اپنی فیملی کے ساتھ اسلام اباد میں رہائش پذیر تھیں۔ ان کے ایک بیٹے حسین ایک کامیاب بزنس مین تھے۔ حسین صاحب کی بیوی زینب، شائستہ بیگم کی دوست کی ہی بیٹی تھی۔ اس کے علاوہ شائستہ بیگم کے ایک اور بیٹے اسد تھے جن کا انتقال 4 سال

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے فوج میں خدمت کرتے ہوئے ہوا۔ان کی بیوی زینب کی ہی بہن فاطمہ تھی۔ حسین اور زینب کے دو بچے تھے، شاہمیر اور لائبہ۔ شاہمیر ہمیشہ سے ہی اپنے چاچا سے بہت قریب اور متاثر تھا تو ان کے دیکھا دیکھی ان کی زندگی میں ہی ملک کی حفاظت کا راستہ چنا جبکہ لائبہ ابھی کالج میں ہی تھی۔

اسد اور فاطمہ کی ایک ہی بیٹی تھی، عائزہ جو بچپن سے ہی پڑھنے میں زیادہ انٹرسٹڈ تھی لیکن اپنے بابا کی شہادت کے بعد اس نے ٹھان لیا تھا کہ وہ بھی فوج میں جائے گی اور ان کی جیسی بنے گی۔ کم عمر ہونے کی وجہ سے اخرکار تین سال بعد فوج میں چلی گئی اور ابھی اپنی ٹریننگ سے بیس دن پہلے لوٹی تھی۔ شاہمیر کو تو تقریباً پانچ سال فوج میں ہونے کو تھے۔

اسد صاحب کے انتقال کے بعد حسین صاحب نے ہی عائزہ کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا تھا یہ دیکھ دادی نے شاہمیر اور اس کا رشتہ طے کر دیا تھا اور دو سال قبل ہی انہوں نے ان کی منگنی کی ایک چھوٹی سی رسم منعقد کی تھی۔

شاہمیر اور عائزہ دونوں بچپن سے ہی ایک اچھے دوست اور دشمن ثابت ہوئے تھے۔دونوں کی عادتیں الگ تھیں شاہمیر سنجیدہ، چپ رہنے والا ایک وجیہہ مرد تھا جبکہ عائزہ شوخ مزاج، باتونی، سب کی لاڈلی نازک سے ایک پیاری لڑکی تھی اور یہ سب پیش نظر رکھتے ہوئے شاہمیر

عائزہ کے فوج میں جانے والی ضد کے خلاف تھااور اس کی ضد کے اگے کسی نے شاہمیر کی نہ سنتے ہوئے اجازت دے دی۔

"مما مجھے میرا پہلا مشن مل گیا۔" عائزہ نے خوش ہوتے ہوئے فاطمہ بیگم کو بتایا جن کا یہ خبر سنتے ہی چہرہ اتر گیا۔

"چھوٹی مما فکر نہ کریں میں ہی اس مشن کو لیڈ کر رہا ہوں۔" شاہمیر ان کو پریشان ہوتا دیکھ فورا سے بولا۔

"اچھا۔۔۔یہ تو بہت اچھی بات ہو گئی۔" زینب بیگم بھی یہ سن کر خوش ہوئں۔اتنے میں حسین صاحب لانچ کی طرف اتے ہوئے دکھے۔

"ارے اپ اتنی جلدی اگئے ابھی تو ساتھ بجے ہیں۔" زینب بیگم نے پوچھا

"ہاں بھائی یہ شاہمیر صاحب نے بولا ضروری بات کرنی ہے تو ابھی اگیا۔" حسین صاحب جوابا بولے۔

"لائبہ تم جا کے دادی کو لے کے اجاؤ تاکہ ہم بات کریں اگے۔" شاہمیر نے بہن کو بولا۔

"جی بھائی" لائبہ اٹھی اور تھوڑی دیر بعد دادی کے ساتھ لاؤنج میں ائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کل مجھے اور عائزہ کو کیس کے لئے اسلام اباد سے باہر جانا ہے۔" دادی کی بیٹھتے ہی شاہمیر نے بات کا اغاز کیا۔

"میں چاہتا ہوں کہ اس مشن پے جانے سے پہلے عائزہ میری محرم ہو کیونکہ اس طرح اس کا جانا صحیح نہی ہے۔۔۔نہ تو ہماری ٹیم سے کوئی اس کا محرم ہے نہ ہی میں۔" شاہمیر نے اپنی بات اگے رکھی۔

"تو بیٹا تمہاری منگنی تو ہوئی ہے نا۔" زینب بیگم نے کہا

"منگنی سے وہ میری محرم تو نہیں ہوئی میرا اور اس کا تو اب بھی پردہ ہے۔" شاہمیر نے وضاحت دی۔

"میں تمہاری بات سے ایگری کرتا ہوں، اپ کا کیا خیال ہے اماں جی؟" حسین صاحب نے دادی سے رائے مانگی.

"میرے لال تم نے میرا دل خوش کر دیا اتنی اچھی بات کی ہے۔ حسین تیاری پکڑو بیٹا اور عائزہ جاؤ تم بھی تیار ہو جاؤ۔" دادی نے بیک وقت سب کو مخاطب کیا۔ عائزہ اس پوری گفتگو میں چپ رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے 1 گھنٹے بعد پھر سے پوری فیملی لاؤنج میں موجود تھی مولوی صاحب کے ساتھ۔۔

"بسم اللہ کریے۔" حسین صاحب نے کہا مولوی صاحب نے پہلے عائزہ کو مخاطب کرتے ہوئے شروع کیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے نکاح ہو گیا اور سب ایک دوسرے کو مبارکباد دینے لگے۔

"اب لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔ ہمیں پیکنگ بھی کرنی ہے اور پھر صبح سویرے جانا بھی ہے۔" شاہمیر فوراً اٹھتے ہوئے بولا۔

"عائزہ تم بھی ٹائم سے تیار رہنا۔"

عائزہ اپنے روم میں جا کر آج کے بارے میں سوچنے لگی۔ کتنا اچانک ہوا سب۔ اس کی ملی جلی کیفیت تھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے۔ اس کو یہ اچانک نکاح اچھا بھی نہیں لگا پر شاہمیر کی بات صحیح بھی تھی۔ اس نے ان سارے خیالات کو ذہن سے جھٹکا اور سونے کی تیاری پکڑی کیونکہ اب اس کا مین فوکس مشن تھا۔

دوسری طرف شاہمیر بہت پرسکون تھا جو بات اسے تنگ کر رہی تھی وہ اس نے حل کر لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

★ ★ ★

"دیکھو عمران اس بار کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے۔یہ بہت ضروری کام ہے. مجھے اویس سے پتہ چلا ہے کہ فوج کو ہماری پلاننگ کے بارے میں پتہ چل گیا ہے۔دماغ لگاؤ بم بلاسٹ تو ہم دس تاریخ کو ہی کریں گے۔"

"سر جی اپ فکر نہ کریں یہ کام اپ پورا مجھے دے دیں۔اپ دیکھیے گا کتنی بربادی کرواتا ہوں میں۔"عمران بولا

"میں تم پر بھروسہ کر کے تمہیں یہ کام دے رہا ہوں۔دھیان رکھنا ورنہ تمہاری سانسیں کھینچنا میرے لئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

★ ★ ★

"اپ کو نقاب میں کام کرنے میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہوتا۔"لائبہ نے عائزہ سے پوچھا جو اس وقت اپنے نقاب کو سیٹ کر رہی تھی تاکہ سفر میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔

"نہیں میں نے اسی میں ٹریننگ بھی لی ہے تو نہیں ہوتا۔"عائزہ نے اس کو جوابا کہا۔

"لیکن لینا ضروری تو نہیں ہے؟"لائبہ نے پھر پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں لیکن میں محفوظ محسوس کرتی ہوں اور مجھے نہیں پسند نقاب کے بغیر باہر کہیں جانا۔"

"اچھا ہے بھائی کو بھی نہیں پسند وہ بھی مجھے کہتے ہیں کرنے کو۔"

"عائزہ چلو۔"شاہمیر نے اسی وقت کمرے میں قدم رکھا

"جی" عائزہ نے کہا

دونوں ہم قدم سب سے مل کر باہر نکلے۔

"ہم گاڑی میں جائیں گے شاہمیر؟"عائزہ نے پوچھا۔

"ہمم!"

سلمان اور حمزہ اسی وقت گاڑی لے کر پہنچے

"گاڑی میں چلاؤں گا پہلے، تو تم دونوں پیچھے بیٹھو اور عائزہ تم اگے۔"شاہمیر بولا

گاڑی سڑک پر نکلی اور اپنی راہ لی۔شاہمیر کافی تیز گاڑی چلا رہا تھا دو گھنٹے بعد شاہمیر نے گاڑی روکی۔سب نے چائے پی اور کچھ کھانے کے لیے لے لیا۔

"تم دونوں میں سے اب کون گاڑی چلائے گا؟"شاہمیر نے پوچھا

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں چلا لیتا ہوں۔"حمزہ نے بولا

اس بار اگے سلمان اور حمزہ بیٹھے اور پیچھے عائزہ اور شاہمیر۔ چھ گھنٹے کا سفر ساڑے تین گھنٹوں میں طے کیا اور گاڑی اپارٹمنٹ کے باہر روکی۔

"اپارٹمنٹ میں دو کمرے ہیں تو ایک کمرہ تم دونوں کا اور ایک کمرہ میرا اور عائزہ کا۔"شاہمیر نے بتایا

سلمان اور حمزہ دو سیکنڈ کے لیے رکے اور شاہمیر کو دیکھنے لگے۔ان دونوں کا اس طرح دیکھنا شاہمیر نوٹ کر چکا تھا تبھی صفائی دی۔

"عائزہ میری بیوی بھی ہے۔"

"ابھی تم سب ارام کرو ہم کل سے کام شروع کریں گے۔"

"عائزہ تم اپنے کپڑے سیٹ کرنے کے بعد پلیز میرے بھی کر دینا۔"شاہمیر جب کمرے میں ایا تب عائزہ اپنے کپڑے سیٹ کر رہی تھی تو اس نے بھی کہہ دیا۔عائزہ نے سر اثبات میں ہلا دیا۔

"میں باہر جا کر کچھ کھانے کو لا رہا ہوں۔"

"میں بھی ساتھ چلوں۔"عائزہ فورن ایکسائٹڈ ہو کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہم یہاں گھومنے نہیں ائے۔" شاہمیر نے اسے گھور کر بولا۔ عائزہ منہ پھیر کر پھر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔ شاہمیر سر جھٹکتا باہر نکل گیا۔

★ ★ ★

شاہمیر کی واپسی رات دس بجے ہوئی۔ اس کے بلانے پر ہی عائزہ کمرے سے باہر ائی۔ چاروں نے مل کر کھانا کھایا۔

شاہمیر کھانے کے بعد کمرے میں ایا اور فریش ہونے واش روم میں چلا گیا۔ جب وہ نہا کر نکلا تب عائزہ سو رہی تھی وہ خاموشی سے باہر نکل گیا اور لاؤنج میں لیٹ گیا۔ اپارٹمنٹ میں دو کمرے، لاؤنج اور ایک چھوٹا سا کچن تھا۔

صبح اٹھتے ہی اس کا ارادہ سب کو ان کے کیس کے حوالے سے کام دینا تھا۔

★ ★ ★

اس کی انکھ کسی کے اٹھانے پر کھلی۔ اس نے اپنے حواس بحال کیے اور اٹھ کر بیٹھا۔ اس کو اٹھانے والی عائزہ تھی۔

"شاہمیر فجر کی نماز پڑھ لو۔" عائزہ نے اس کو کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واش روم سے وضو کر کے ایا تو عائزہ نماز پڑھ رہی تھی۔اس نے بھی جانماز اگے بچھا کر نماز شروع کر دی۔

نماز کے بعد وہ سلمان اور حمزہ کے کمرے میں گیا،ان کا کمرہ بالکل برابر میں ہی تھا۔ان دونوں کو باہر انے کا حکم دے کر وہ عائزہ کو بھی لاؤنج میں بلا لایا۔

"اتنا تو مجھے پتا چل گیا ہے کہ عمران اکیلا نہیں ہے...یہ ہے اکبر۔"اس نے تصویر اگے رکھتے ہوئے ان تینوں کو دکھائی۔

"ان سب چیزوں کے پیچھے اکبر کا ہاتھ ہے۔عمران کے علاوہ اس کے کئی اور ریسورسز ہیں۔"شاہمیر ان کو پیشاوارانہ انداز میں سب کچھ بتا رہا تھا۔

"ایک اور اہم بندہ جو کہ اکبر کا دایاں ہاتھ ہے اور کئی سالوں سے اس کے ساتھ کام کر رہا ہے میرے پاس اس کی تصویر نہی ہے پر اس کا نام اویس ہے۔"اویس کا نام لیتے ہی سلمان کو پہلے دھچکا کا لگا اور پھر اس کے چہرے پر ناگواریت ائی جو شاہمیر نے باخوبی نوٹ کی۔

"سلمان میں جانتا ہوں کہ اویس تمہارا باپ ہے۔میں نے ان کے بارے میں معلومات نکالی ہے۔"شاہمیر بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سر اس ادمی کو میرا باپ نہ بولیں۔ میں اس انسان کو اپنا باپ نہیں مانتا جس نے میری ماں پر بہت ظلم کیا ہے اور بہت چھوٹی سی عمر میں مجھے چھوڑ کر چلے گئے تب جب ایک بچے کو اپنے باپ کا سہارا چاہیے ہوتا ہے۔" سلمان رندھی اواز میں بولا۔ شاہمیر نے اس کا کندھا تھپکتے ہوئے دلاسہ دیا۔

"سلمان تم پتا کرواؤ کے دس تاریخ کو کون کون سے اسکولز میں بم بلاس ہو سکتا ہے... اس بار بات معصوم بچوں کی ہے۔ عائزہ تم کمپیوٹرز وغیرہ ہینڈل کرو گی اور کھانا بنانے کی ذمہ داری بھی تمہاری ہے۔ حمزہ ایک دو دنوں میں میں تمہارا کام تمہیں بتا دوں گا تب تک تم عائزہ کے ساتھ کام کرو گے۔" شاہمیر نے ایک ہی سانس میں سب کو بتا دیا۔

"اپ کیا کریں گے پھر؟" عائزہ نے انکھیں مٹکا کر پوچھا۔

"فٹ پاتھ پر بیٹھ کر بھیک مانگوں گا۔"

"کبھی تو سیدھا جواب دے دیا کرو۔" عائزہ منہ بنا کر بولی۔

"تو سیدھے سوال پوچھ لیا کرو۔" سلمان اور حمزہ وہیں بیٹھے ان کی باتوں پر اپنی ہنسی چھپا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"کونسا ٹیڑھا سوال کیا ہے میں نے؟"

"عائزہ بس... کتنا بولتی ہو۔اب خاموش۔"

شاہمیر تنک کر بولا اور عائزہ بس اسے گھورتی رہ گئی۔

★
★ ★

"سر میرے پاس ایک بہترین ائیڈیا ہے ارمی والوں کو یہ پتا ہے کہ ہم بم بلاسٹ اسکول میں کروا رہے ہیں کیوں نہ ہم بازی پلٹ دیں۔دس تاریخ کو ہم فوج کو کسی بھی اسکول میں لے جائیں گے۔ساری فوج وہاں بچوں کو بچانے میں لگی ہو گی جبکہ اس بار ہم اسکول میں بم بلاسٹ نہیں کریں گے۔اس کی جگہ ہم پاس ہی کے کسی اپارٹمنٹ میں کریں گے۔اپارٹمنٹ میں بم بلاسٹ کرنے میں بھی بہت نقصان ہو گا۔"

"بہت خوب اویس، عمران کو فون ملاؤ ہم یہی کریں گے۔"

★ ★ ★

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حمزہ تمہارا کام یہ ہے کہ تم اکبر، عمران یا اویس میں سے کسی کے بھی ساتھ بات چیت کرنے کی کوشش کرو اور ان کے بیچ جا کر رہو۔ مجھے ان کی پل پل کی خبر تم سے چاہیے... دھیان رکھنا پکڑے نہ جاؤ۔" شاہمیر نے حمزہ کو اس کا کام ایک دن بعد بتا دیا۔

"یس سر!" حمزہ نے اس کو سلوٹ کیا۔

★ ★ ★

اج ان کو کیس پر محنت کرتے ہوئے 5 دن گزر گئے تھے۔ سب اپنے کاموں میں مصروف تھے۔ حمزہ نے تعلقات تو ان کے ساتھ نہیں بنائے تھے لیکن وہ ان پر چپ کر کر کڑھی نظر رکھا ہوا تھا۔ سلمان بھی پوری جی جان سے اسکولوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کر رہا تھا۔ عائزہ بھی عمران، اکبر اور اویس کے بارے میں معلومات نکال رہی تھی اور شاہمیر کا تو کچھ پتہ ہی نہیں تھا رات گئی وہ اپارٹمنٹ نہیں اتا تھا۔

اگلے دن سنڈے تھا اور ان کی میٹنگ ہونے والی تھی جس میں سب نے اپنی پروگریس بتانی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عائزہ صوفے پر بیٹھے لیپ ٹاپ میں کام کر رہی تھی جب شاہمیر کمرے میں ایا۔اج وہ پورے دو دن بعد گھر لوٹا تھا۔عائزہ اپنے کام میں اتنی مشغول تھی کہ اسے شاہمیر کے انے کا پتہ ہی نہیں چلا۔وہ صوفے پر بیٹھی تھی اور چونکہ صوفے کے پیچھے اچھی خاصی جگہ تھی تو شاہمیر نے پیچھے سے جا کے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

عائزہ کے منہ سے ایک دم چیخ نکلی جسے بر وقت شاہمیر نے ہاتھ رکھ کر روکا ورنہ اس کی چیخ سن کر پورا اپارٹمنٹ جمع ہو جاتا۔

"واہ میڈم! میں تو حیران ہوں اپ کو فوج میں لیا کس نے، دنیا سے بے خبر بیٹھی ہوئی ہے میں نہیں ہوتا کوئی اور ہوتا تو؟" شاہمیر نے اس کو تنگ کرنے کے لئے بولا۔

"اتنا چھپ چھپا کے ائے ہیں نہیں پتہ چلا۔" عائزہ بھی تنگ کر بولی۔

"اور اپ کو ذرا احساس ہے دو دن بعد ارہے ہیں... مجھے یہاں اکیلے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں میں پورا دن بور ہو رہی ہوتی ہوں۔مجھے کیئں باہر گھومنا ہے۔" عائزہ نے شکایت کی اور ساتھ خواہش بھی۔وہ ان پانچ دنوں میں اچھی خاصی اکتا چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں ہاں بالکل ملکہ عالیہ اپ پکنک پہ ائی ہیں... صرف ملتان ہی کیوں اپ باقی کے شہر بھی گھو ملیں۔"

شاہمیر اس بار غصے سے بولا۔

"ایک تو ایک دم کھول جاتے ہیں... چوبیس گھنٹے بس مرچیں ہی چباتے رہتے ہیں۔" عائزہ نے انکھیں گھوما کر بولا۔

"اب کہاں جارہے ہیں؟" عائزہ نے اس سے کمرے سے باہر جاتا دیکھ پوچھا

"مجرہ کرنے... چلو گی ساتھ؟"

"لاحول ولا قوت... اپ پے ہی جچتا ہے، اپ ہی کریں۔" عائزہ نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا۔ شاہمیر بس اسے گھور کر باہر چلا گیا۔ عائزہ اس کے پیچھے چلی گئی۔ شاہمیر کی غیر موجودگی میں وہ کمرے سے ضرورت کے تحت ہی نکلتی تھی۔ عائزہ بھلے ہی بہت باتونی تھی پر وہ کبھی اجنبیوں کے ساتھ اتنی فرینک نہی ہوئی۔ وہ اپنون تک ہی ریزروڈ تھی اور اس کا یہی نیچر شاہمیر کو پسند تھا۔

شاہمیر کو چائے بناتا دیکھ وہ اگے بڑھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شاہمیر میں بنا دیتی ہوں۔" عائزہ نے اس سے کہا۔ شاہمیر کی انکھیں لال ہو رہی تھی اور اس کے چہرے سے صاف پتہ چل رہا تھا کہ وہ دو دنوں سے سویا نہیں ہے۔

"اپ کا احسان، کہ اپ کو خیال اگیا۔"

"دیکھے دیکھے اب اپ فضول بکواس کر رہے ہیں۔" عائزہ نی اس کی طرف انگلی اٹھا کر کہا۔ شاہمیر نے اس کی انگلی پکڑی اور اسے گول گھوماں کے وہاں سے چلتا بنا کیوں کہ اب عائزہ کی باتیں اور سوالات تو نہیں ختم ہونے والے۔ پورے ٹائم اب عائزہ نے اس کا سر کھپانا تھا۔

عائزہ جب کمرے میں اس کے لئے چائے اور کھانا لائی تو وہ ایک دم شاہمیر کو دیکھ کے ٹھٹکی تھی۔ شاہمیر اس وقت بنیان میں تھا جس سے اس کے کسرتی بازو واضح تھے۔ اس کے بائیں کونی کے اوپر پٹی بندھی تھی جس پر خون بھی لگا ہوا تھا۔ وہ ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر شاہمیر کی طرف بڑھی جو صوفے پر بیٹھا اپنا بازو ہی دیکھ رہا تھا۔

"شاہمیر!" عائزہ نے اس کے برابر بیٹھتے ہوئے اسے پکارا۔ شاہمیر نے اسے دیکھا جو اپنی انکھوں میں ڈھیروں فکر سمیٹے رونے کو تیار تھی۔

"کیا ہوا ہے؟" اس کا بازو پکڑتے ہوئے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کچھ بھی نہیں ہوا... میں ٹھیک ہوں۔"شاہمیر نے اسے تسلی دی۔

"شاہمیر سچ سچ بتائیں کیا ہوا ہے؟"عائزہ نے اس کی انکھوں میں دیکھ کر پھر سے پوچھا

"میں عمران کے گودام گیا تھا جہاں اس نے بوم بلاسٹ کے لیے اصلاح جمع کی ہیں... وہاں سے کسی نے میرا پیچھا کیا اور موقع دیکھ کر گولی چلا دی وہ تو شکر ہے اس نے میری شکل نہیں دیکھی۔"شاہمیر نے وضاحت کی۔اسی وقت عائزہ کی انکھ سے انسو گرا تھا۔

"عائزہ کیا ہو گیا ہے... مجھے کچھ نہیں ہوا یہ تو بہت ہلکی سی چوٹ ہے۔"عائزہ کے انسوؤں سے اس کو تکلیف ہوئی تھی۔ جس لڑکی کے چہرے پر صرف مسکراہٹ دیکھی تھی اس کے چہرے پر وہ کبھی انسو نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔

"اچھا چلو رونا بند کرو... تم نے کھانا کھایا؟"شاہمیر نے اس کے انسو صاف کرتے ہوئے پوچھا۔

عائزہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔

"کل میٹنگ کے بعد ہم شاپنگ اور ڈنر پر چلیں گے۔"شاہمیر اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے بولا۔شاہمیر کو یہ سب پسند نہیں تھا لیکن عائزہ کا دھیان ہٹانے کے لئے اس نے پیشکش کی۔عائزہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اس نے مل کر کھانا کھایا اور ہمیشہ کی طرح وہ عائزہ کی ڈھیر ساری باتیں سنتا رہا۔عائزہ کا دھیان باتیں کرتے ہوئی بھی اس کے بازو کی طرف بار بار جارہا تھا۔

★ ★ ★

"سر جو علاقے اپ نے بتائے تھے اس کے مطابق مجھے دو اسکولز ملے ہیں جہاں بوم بلاسٹ ہو سکتا ہے۔" سلمان نے شاہمیر کو میٹنگ روم میں بتایا۔

"سر ہم دونوں اسکولز میں بم ڈسپوزل ٹیم بھجوادیں گے جہاں ڈیٹکٹ ہوا فوراڈ سیبل کر دیں گے۔" حمزہ بولا۔

"یہ تو ٹھیک ہے...اب ہمارا مین ٹارگٹ اکبر کو پکڑنا ہے ثبوت سمیت۔" شاہمیر نے کہا۔اسی پروگریس کے ساتھ میٹنگ ختم ہوئی۔

"عائزہ پہلے ایک کپ چائے پلادو اس کے بعد ہم شاپنگ پے چلیں گے۔" میٹنگ کے بعد شاہمیر نے اسے بولا۔اس کے بعد وہ لوگ شاپنگ کے لیے نکلے۔

www.novelsclubb.com

شاپنگ کرتے ہوئے عائزہ نے خوب باتیں کیں اور ان دونوں نے بہت مزہ کیا۔ دونوں ایک بہت خوشگوار شام گزار کر اب مول سے ڈنر کے لئے ہی نکل رہے تھے کہ ایک دم کسی نے شاہمیر کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔ شاہمیر اور عائزہ نے رک کر ہاتھ پکڑنے والے کو دیکھا

"ہائے شاہمیر... کیسے ہو؟" وہ دو جوان لڑکیاں تھیں۔ ان میں سے ایک نے شاہمیر کو بیتکلفی سے مخاطب کیا۔

"ہائے میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟" شاہمیر نے جواباً کہا

میں بھی ٹھیک ہوں اور... کیسا کام جا رہا ہے میجر؟" اسی لڑکی نے دوبارہ پوچھا۔

"الحمدللہ۔" عائزہ خاموش، شاہمیر کی برابر کھڑی ان دونوں لڑکیوں کو ناگواریت سے دیکھ رہی تھی۔

عائزہ کو اس لڑکی کی بے تکلفی اور شاہمیر کی فرینکنس اچھی نہیں لگی تھی۔

"اج تک تو کبھی مجھ سے سیدھے منہ بات نہیں کی۔" عائزہ نے سوچا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسے پہچانا... یہ مشعل میری چھوٹی بہن۔" پہلی والی لڑکی نے دوسری لڑکی کو اگے کر کے تعارف کروایا جو شر میلی سی مسکراہٹ لیے کبھی شاہمیر کو دیکھتی تو کبھی نیچے اور اس وقت وہ عائزہ کو زہر سے بھی زیادہ بری لگی۔

"ہاں مجھے یاد ہے کالج میں سب سے زیادہ چپ اور شائے لڑکی تھی یہ۔" شاہمیر کے کہنے پر تو عائزہ کو اگ لگی تھی۔عائزہ جانتی تھی کہ شاہمیر کو ہمیشہ سے چپ اور شائستہ مزاج ٹائپ لڑکیاں پسند ہیں۔

"یہ کون ہے شاہمیر؟" اس مشعل نامی لڑکی نے پوچھا۔

اوہ... یہ میری کزن ہے۔" شاہمیر کے اس جملے پر عائزہ کے اندر کچھ ٹوٹا تھا۔اسے حد سے زیادہ برا لگا شاہمیر کا اس کو اس طرح متعارف کروانا۔

"اور عائزہ یہ میری کالج میٹس ہیں۔"

"ہائے عائزہ!" انہوں نے عائزہ کی طرف ہاتھ بڑھایا۔عائزہ صرف ان کی انکھوں میں دیکھ کر اگیزٹ کی طرف بڑھ گئی۔عائزہ کے اس طرح کرنے پر شاہمیر خجل سا ہوا اور معذرت کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ اس کی تھوڑی طبیعت خراب ہے... میں چلتا ہوں۔" ان کو الوداع کہہ کر وہ بھی ایگزیکٹ کی طرف بڑھا۔

باہر جا کر عائزہ کو ڈھونڈنا شروع کیا۔ وہ اسے کہیں نہیں دکھ رہی تھی۔ پارکنگ ایریا میں جا کر گاڑی کے قریب تلاش کیا وہ کہیں بھی نہیں تھی۔ اب سچ میں شاہمیر کی حالت غیر ہو رہی تھی۔ اس نے جلدی جلدی فون نکالا اور اسے ملایا مگر بے سود فون بن جا رہا تھا۔ وہ ہر بری میں گاڑی میں بیٹھا اور مال سے لے کر اپارٹمنٹ تک کا راستہ اہستہ اہستہ گاڑی چلاتا ادھر ادھر نظر گھماتا رہا۔

اپارٹمنٹ کے قریب پہنچ کر آخر کار وہ اسے دکھ گئی اور اس کی انکھوں کو سکون ملا۔ وہ جلدی سے گاڑی سے نیچے اترا اور دوڑتا ہوا اس تک پہنچا۔

www.novelsclubb.com

عائزہ کے پاس انے تک اس کی انکھیں لال انگارا ہو گئی تھیں، ان لڑکوں کو دیکھ جن کے بیچ عائزہ پھنسی تھی۔ ایک ایک کر کے ان چاروں لڑکوں کو شاہمیر نے بری طرح پیٹا۔ وہ چاروں دوڑتے ہوئے اپنی بائیکس تک گئے اور وہاں سے نکل گئے۔

چونکہ اپارٹمنٹ قریب تھا تو شاہمیر عائزہ کا ہاتھ پکڑ کر اپارٹمنٹ تک لے گیا۔ اپنے کمرے تک پہنچ کر اس نے عائزہ کا ہاتھ چھوڑا اور اس کا ضبط ٹوٹا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"واٹ از دیس چائلڈش بیہیویر عائزہ؟" شاہمیر نے غصے سے بولا

"اب چپ کیوں ہو گئی ہو ویسے تو اتنا بولتی رہتی ہو؟" عائزہ کو سر جھکائے کچھ نہ بولتا دیکھ وہ تنگ کر بولا۔

"اگر آپ کو اتنی ہی چبھتی ہوں میں اور میری باتیں تو چھوڑ دیں مجھے۔" عائزہ نے بھی زور سے بولا۔اس کے بولنے پر شاہمیر نے اسے نا سمجھی سے دیکھا۔

"ویسے بھی یو ڈیزرو سم ون بیٹر... کہاں میں اتنی امیچیور لڑکی... چھوڑ دیں مجھے۔"

"عائزہ بس!" شاہمیر بہت زور سے دھاڑا۔عائزہ اس کے دھاڑنے پر ایک دم سہمی اور رونا شروع کر دیا۔اسے کہاں عادت تھی ایسے لہجے کی۔شاہمیر نے بھی کبھی اس سے ایسے بات نہی کری تھی۔

لیکن عائزہ کو اس بات پر زیادہ رونا آیا تھا کہ ان کا نکاح ہونے کے باوجود شاہمیر نے اس کو کزن کہہ کر تعارف کروایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہمیر سے اس کی منگنی ہونے کے بعد وہ اس کے لئے فیل کرنے لگی تھی، کیوں نہ کرتی شاہمیر اس کے لئے ہمیشہ سے پوزیسو تھا، اس کی کیئر کرتا تھا، اسے ہر چیز لا کر دیتا تھا۔ بات تو وہ سب سے کم ہی کرتا تھا۔ اس سے لڑتا تھا، تو اس کے لئے بھی لڑتا تھا۔ لیکن اج عائزہ کا دل ٹوٹ گیا تھا۔ اسے لگا کہ شاہمیر اسے پسند نہیں کرتا۔ یہ نکاح اس نے صرف مشن کے لئے کر لیا۔ وہ کہیں سے بھی شاہمیر کی خواہشات پر پورا نہیں اترتی تھی۔

"عائزہ اگر تم نے یہ الفاظ دوبارہ اپنے منہ سے نکالے تو اچھا نہیں ہو گا۔" شاہمیر نے اسے انگلی اٹھا کر وارن کیا

"تو غلط تو نہیں کہہ رہی میں... اپ نے مجبوری میں مجھ سے نکاح کیا ہے، اس سے پہلے منگنی بھی ترس کھا کر کی ہو گی۔"

"تم نے کتنی نیگیٹیوٹی بھری ہے اپنے دماغ میں میرے لیے۔" عائزہ نے بھی ان کے رشتے کو مجبوری کا نام دے کر شاہمیر کا دل توڑا۔ اس رشتے کی اصلیت اور احساس سے تو صرف شاہمیر ہی واقف تھا اور اسے اس بات پر دکھ ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بس...اب تم اپنی زبان بند ہی رکھو گی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔" عائزہ کو منہ کھولتا دیکھ وہ ایک بار پھر دھاڑا۔عائزہ کی نیلی انکھوں میں پانی پھر اترایا جس سے ہمیشہ ہی شاہمیر کو تکلیف ہوتی تھی۔شاہمیر پاس پڑے سیٹر کو زور سے ٹھوکر مارتا واش روم میں چلا گیا۔پیچھے عائزہ روتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گئی۔جب شاہمیر واش روم سے نہا کر ایا تو خاموشی دوسری سائیڈ اکر لیٹ گیا۔اسے عائزہ کی سسکنے کی اواز اب بھی ارہی تھی کس طرح اس نے اپنے دل کو اس وقت قابو کیا یہ وہی جانتا تھا۔

★ ★ ★

اج 18 تاریخ ہو گئی تھی،یوم لاسٹ میں 21 دن رہ گئے تھے۔شاہمیر اور عائزہ کی اس دن کے بعد کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔شاہمیر صبح نکلتا اور رات دیر تک واپس اتا،تب عائزہ اسکو خاموشی سے کھانا دے کر سو جاتی تھی۔شاہمیر کو بری طرح بیزاریت ہو رہی تھی۔عائزہ کی خاموشی اسے چب رہی تھی۔اج جب شاہمیر کمرے میں ایا تب 2:00 رہے تھے۔عائزہ صوفے پہ بیٹھی لیپ ٹاپ گود میں رکھے اپنے کام میں مصروف تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہمیر جب واش روم سے فریش ہو کر ایا تو عائزہ نے اس کے لئے کھانا رکھا ہوا تھا۔شاہمیر جب کھانا کھا کر فارغ ہوا تب عائزہ اس سے مخاطب ہوی۔

"شاہمیر تم نے اکبر کی فیملی کی انفارمیشن نکالنے کو بولا تھا میں نے نکال لی ہے۔"شاہمیر اس کے مخاطب کرنے پر اس کے پاس ہی جا کر صوفے پہ بیٹھ گیا۔

"اکبر کی صرف ایک ہی خالہ ہے اس کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔اس کی خالہ ادھر ملتان میں ہی رہتی ہیں۔ان کے دو بچے ہیں...ایک بیٹا،عباس اور ایک بیٹی،امنہ ، جس کی شادی اکبر سے ہونی والی ہے اسی مہینے کی کسی تاریخ میں تاریخ صحیح سے نہیں پتہ۔"عائزہ نے تفصیلا بتایا

"ٹھیک ہے "شاہمیر نے کہا

"پھر تم اب گھر سے نکلو گی اور امنہ کے ساتھ دوستی کرنے کی کوشش کرو گی۔امنہ کی اور انفارمیشن نکالو اور کل ہی یہ کام شروع کردو۔"شاہمیر نے تفصیلن کہا۔عائزہ نے صرف سر اثبات میں ہلا یا۔

"عائزہ سے سمتھنگ ؟"شاہمیر کو اب اس کی خاموشی کاٹنے کو دوڑ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا بولوں ؟" عائزہ نے خود کو لیپ ٹاپ میں مصروف رکھ کر پوچھا

"کیا ہو گیا تمہیں ؟" شاہمیر نے اس کے اگے سے لیپ ٹاپ اٹھا کر بند کر دیا۔

"مجھے اپ سے بات نہیں کرنی اب جو بات ہو گی وہ اسلام اباد میں ہو گی۔" عائزہ صوفے سے اٹھ کر جانے لگی تو شاہمیر نے اس کا بازو کھینچ کر دوبارہ بٹھایا۔

"بات اگر ہمارے رشتے کی ہو گی اسلام اباد جا کر تو یہ تمہاری بھول ہے کہ میں تمہیں چھوڑ دونگا۔" شاہمیر کی گرفت مضبوط ہونے کی وجہ سے اور اس کے غصے سے بولنے کی وجہ سے عائزہ کی انکھوں میں پانی بھر گیا۔

"شاہمیر بات سیدھی سی ہے ہم دونوں کا نیچر، پسند سب بالکل الگ ہے۔ میری جیسی اتنی بولنے والی لڑکیاں تمہیں تو ویسے بھی اچھی نہیں لگتیں۔"

www.novelsclubb.com

"جی بالکل صحیح کہہ رہی ہیں لیکن ایک بات کی تصیح کرلیں مجھے زیادہ بولنے والی لڑکیاں نہیں مجھے کوئی بھی لڑکی نہیں پسند۔" شاہمیر نے بات کلیئر کرنی چاہی۔ وہ دونوں ابھی بھی صوفے پہ اسی پوزیشن میں بیٹھے تھے اور عائزہ کا بازو اب بھی شاہمیر کے ہاتھ میں تھا۔

"تو یہ بات غلط نہیں ہے کیا کہ یہ نکاح اپ نے مجبوری میں کیا ہے؟" عائزہ نے پوچھا۔

"عائزہ یہ اخری بار تم نے ہمارے رشتے کو مجبوری کا نام دیا ہے۔" شاہمیر نے اسے انگلی اٹھا کر وارن کیا۔

"عائزہ مجھے نہیں پتا تم مجھے کب سے پسند تھیں۔ میں چاچو کے قریب ہونے کی وجہ سے پتا نہیں تم سے بھی کب کلوز ہو گیا۔ روز تمہاری ڈھیر ساری باتیں سننا مجھے اچھا لگتا تھا۔ صرف اور صرف تمہاری۔ میں نے تم ہے ہمیشہ ہنستے مسکراتے دیکھا تھا لیکن چاچو کی شہادت کے بعد مجھ سے تمہاری حالت دیکھی نہیں گئی۔ میں جب گھر سے ٹریننگ اور مشنز کی وجہ سے دور رہتا تھا تو مجھے سب سے زیادہ تمہاری یاد اتی تھی۔" شاہمیر سانس لینے کے لئے رکا اور عائزہ کا چہرہ بغور دیکھا جو حیران پریشان بیٹھی تھی۔

"یہ پسند کب محبت میں بدل گئی مجھے یہ بھی نہیں پتہ چلا۔ دادی نے جب منگنی کا کہا تمہیں بہت خوش تھا مجھے میری محبت حاصل کرنے کے لئے کوئی جتن نہیں کرنی پڑی۔ میں تمہارے ارمی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جانے کے خلاف تھا کیونکہ میں ارمی کی ٹریننگ بخوبی جانتا تھا میں نہیں چاہتا تھا وہ تکلیف تم اٹھاؤ یا پھر تم مشنز پر جاؤ کیونکہ میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا تھا۔ نکاح میری مجبوری بالکل بھی نہیں تھی میں کتنا پر سکون ہو گیا تھا تم نہیں جانتی۔ میں تم سے بہت بہت محبت کرتا ہوں عائزہ۔" شاہمیر نے اپنی بات ختم کی۔

"تم نے میرا بہت دل دکھایا ہے ہماری دو سال کی منگنی کا بھی خیال نہیں کیا اور ایسا کیا ہو گیا تھا جو تم نے ایسے بہیو کیا؟" شاہمیر نے اپنے دماغ میں اٹکتا سوال پوچھا۔ عائزہ اپنے لب کاٹتی بغیر جواب دیے اٹھ کے واش روم میں گھس گئی۔ اب کیا بتاتی کہ یہ سب جلن کی وجہ سے بولا۔

★ ★ ★

"اوایم سو سوری اپ کو لگا تو نہیں؟" منہا کی ٹکر امنہ سے ہوئی تو اس نے بولا۔

"نہیں ٹھیک ہوں میں۔" امنہ نروٹھے پن سے بولی۔ اس کی بھی غلطی تھی تو وہ خاموش ہو گئی ورنہ اس نے سامنے والی لڑکی کو چھوڑنا نہ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہائے میں منہا ہوں۔" منہا نے دوستی کا ہاتھ بڑھایا چونکہ منہا حولیہ سے اور پیچھے کھڑی گاڑی سے فائنانشیلی اچھی لگ رہی تھی تو امنہ نے بھی ہاتھ ملالیا۔

"میں امنہ۔نیوایڈمیشن؟"امنہ نے پوچھا

"کون سے ڈیپارٹمنٹ؟'

"بزنس!"منہانے کہا

"میں بھی بزنس میں ہی ہوں۔"

"فرینڈز؟"

"شور!"

★ ★ ★

"ہائے منہا"امنہ نے کلاس میں اتے ہی کہا۔

"ہائے"منہانے بھی کہدیا۔

پچھلے چاردنوں میں انکی دوستی کافی اچھی ہوگئ تھی۔

www.novelsclubb.com

"منہا یہ لو۔" امنہ نے اس کو کارڈ دیتے ہوئے کہا۔

"میری شادی کا کرڈ... سوری تمہیں تھوڑا لیٹ دینے کے لیے۔"

"اوہ اٹس اوکے !"

"اچھا تمہیں سارے فنکشنز میں انا ہے پرسوں 25 کو دھولکی، پھر اگلے دن مایوں پھر 29 کو مہندی اور 30 کو بارات ہے اور تم کل یونیورسٹی کے واپسی میں میرے ساتھ گھر چلو گی تم میرے گھر ہی اسٹے کر لینا۔" امنہ نے تفصیلا کہا۔

کلاس لینے کے بعد جب چھٹی ہوئی تو عائزہ شاہمیر کی کال پر باہر نکلی۔ گاڑی میں بیٹھتے ہی شاہمیر نے اسے سلام کیا جس پر عائزہ نے بھی جواباً سلام کیا۔

"شاہمیر شادی کا کارڈ مل گیا۔" عائزہ نے اسے خوش خبری دی۔

"ویلڈن ! پھر کب ہے شادی؟"

"30 کو... شاہمیر امنہ نے کہا ہے کہ میں اس کے گھر اسٹے کروں... کر لوں کیا؟" عائزہ نے پوچھا

"کر لو" شاہمیر نے کچھ دیر بعد سوچ کر بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا شاہمیر ایک بات مانو گے پلیز"

"کیا؟"

"شاہمیر شاپنگ کرنی ہے۔"

"ابھی تو کی تھی!"

"تو کیا وہ کپڑے شادی میں پہنوں گی؟"

"اچھا ٹھیک ہے لیکن اس بار یوں بھاگ مت جانا۔" شاہمیر کی بات پر عائزہ نے اسے خفگی سے دیکھا پھر سر جھٹک کر بولی۔

"تھینک یو سو مچ شاہمیر۔"

"عائزہ یہ مایوں کے لئے لے لو۔" شاہمیر نے شاپنگ کرتے وقت ایک نہایت ہی خوبصورت پیلے اور گلابی رنگ کے شرارے کی طرف اشارہ کیا۔اسے یہ عائزہ کے لئے بہت اچھا لگا۔

"میرا مایوں کا فنکشن نہیں ہے۔" عائزہ بولی۔اسے بھی یہ اچھا لگا پر وہ تھوڑا ہیوی تھا۔شاہمیر نے صرف خاموشی سے سر اثبات میں ہلایا۔شاپنگ کرنے کے بعد وہ لوگ گھر لوٹ گئے۔حمزہ اور سلمان بھی اپنے کام پہ ہونے کی وجہ سے زیادہ تر باہر ہی ہوتے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عائزہ میری بات سنو۔" عائزہ جب لیٹنے کی تیاری کر رہی تھی تب شاہمیر اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"اپنا دھیان رکھنا، وہ اکبر کی ہونے والی بیوی ہے وہ کچھ بھی کر سکتی ہے۔ اپنے ساتھ ہر وقت گن رکھنا۔ میں پورے دن تو نہیں رہ سکتا پر فنکشن میں تھوڑے ٹائم کے لیے آجاؤں گا۔ شاہمیر اس کا ہاتھ سہلاتے ہوئے اس کی نیلی آنکھوں میں اپنی سرمئی آنکھیں گاڑے اسے ہدایت دے رہا تھا۔ عائزہ نے صرف سر اثبات میں ہلایا اور اس کے کندھے پر سر ٹکا گئی۔

★ ★ ★

منہا یونیورسٹی سے واپسی میں آمنہ کے ساتھ اس کے گھر چلی گئی۔ رات کو وہ اس کے کمرے میں ہی رہی۔ رات کے وقت اس کے پاس شاہمیر کا فون بھی آیا تھا جس پر اس نے تقریباً 20 منٹ بات کی تھی۔

اگلے دن صبح صبح سب مایوں کے فنکشن کی تیاری کر رہے تھے چونکہ فنکشن گھر میں ہی تھا تو پورے لون کو ہرے اور پیلے رنگ کے پھولوں سے سجایا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منہا نے فنکشن میں پیلے رنگ کا لباس زیب تن کیا تھا جس کے ساتھ پیلے رنگ کا ہی دوپٹہ لیا تھا، ہرے رنگ کا سکارف باندھا تھا اور اسی سے نقاب کیا تھا۔میک اپ کے نام پر صرف انکھوں میں کاجل لگایا تھا۔

امنہ منہا اور اس کی کزن سب ساتھ باہر نکلے، رسمیں شروع ہونے والی تھیں۔

امنہ سٹیج پر بیٹھی تھی اور منہا صوفے کے ساتھ امنہ کی امی کے برابر کھڑی تھی۔

"بیٹا تمہاری گھر سے کوئی نہیں ائے گا؟"

"انٹی میرے کزن ائیں گے"

"اچھا!" اتنے میں لڑکوں کے انے کا شور مچ گیا۔لڑکے والوں کے اتے ہی رسمیں شروع ہو گئیں۔

منہا کی نظر بار بار گیٹ کی طرف جا رہی تھی اس بات سے بے خبر کہ وہ خود کتنے لوگوں کی نظروں کا مرکز بنی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منہا کی نظروں کو جس کا انتظار تھا آخر کار وہ بھی گیٹ عبور کرتا لان میں آتا دکھ گیا۔ اف وائٹ کرتے میں ملبوس، گوری رنگت، ہلکی بڑھی ہوئی شیو کے ساتھ وہ سرمئی آنکھوں والا ایک پرکشش مرد لگ رہا تھا۔ منہا چلتے ہوئے اس تک گئی۔ شاہمیر اس کو دیکھ ساکت ہوا تھا۔ وہ نہایت ہی خوبصورت ڈریس میں نفاست سے نقاب لیے ہوئی تھی جس سے صرف اس کی آنکھیں دکھ رہیں تھیں جن کا شاہمیر دیوانہ تھا۔ ان میں لگا ہوا کاجل انہیں اور سحر انگیز بنا رہا تھا

"کوئی گڑبڑ تو نہیں ہوئی؟"

"نہیں" ان دونوں نے ابھی بات شروع ہی کی تھی کہ آمنہ نے اسے اسٹیج پہ آنے کی آواز لگائی۔ وہ شاہمیر کو لیے اسٹیج پر گئی۔ شاہمیر نے یہ بات بخوبی نوٹ کی تھی کہ عائز بہت سے لوگوں کی نظروں کا مرکز بنی ہوئی تھی آمنہ کے بھائی، عباس سمیت۔

شاہمیر کو غصہ تو بہت آیا تھا لیکن اس نے قابو کیا تھا ورنہ یہ مشن خراب ہو جاتا۔ وہ سائیڈ پر ہی کسی ٹیبل پر بیٹھ گیا اپنی نگاہوں کا مرکز عائزہ کو بنائے۔ جب فنکشن اختتام پر پہنچا تو سارے مہمان جانے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ منہا بھی شاہمیر کے پاس گئی۔

"سنو تمہیں کچھ بھی گڑبڑ لگے مجھے فوراً فون کرنا اور کوئی نئی بات پتہ چلے تو اطلاع کرنا۔" شاہمیر اور منہا گیٹ کے پاس کھڑے بات کرنے لگے تب شاہمیر فکرمندی سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شاہمیر یہ اکبر بارات تک یہیں رہے گا۔" منہا نے بتایا۔

"اگر کچھ پتہ لگا تو میں تمہیں فوراً بتادونگی۔"

"اچھا...اور سنو اس عباس سے دور رہنا مجھے اس کی نظریں بالکل اچھی نہیں لگ رہیں، اگر مجبوری نہ ہوتی تو میں تمہیں یہاں سے لے کر چلا جاتا۔"

"اچھا اللہ حافظ" منہا بولی

"اللہ حافظ۔"

★ ★ ★

www.novelsclubb.com

امنہ ذرا بات سننا..." عباس نے اپنی بہن کو بلایا جو منہا اور باقی کزن کے بیچ بیٹھی تھی۔

"ہاں بولو۔"

"وہ نقاب والی لڑکی کون ہے؟"

"میری دوست ہے!"

"بہت خوبصورت ہے یار" عباس نے کہا

"پھر... پھنسا لو اسے۔" امنہ نے اپنے بھائی کو انکھ مارتے ہوئے کہا

"نقاب میں ہی خوبصورت لگتی ہے یا چہرے سے بھی خوبصورت ہے؟"

"تمہاری سوچ سے بھی زیادہ خوبصورت ہے۔"

"اچھا پھر تو کام شروع کر دیتے ہیں۔" عباس نے کمینگی سے کہا اور اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔

★

★ ★ ★

www.novelsclubb.com

شاہمیر جب گھر لوٹا تو صرف سلمان ہی وہاں تھا، حمزہ کسی کام سے باہر تھا۔ شاہمیر سلمان سے کچھ دیر بات کر کے جب کمرے میں ایا اور سونے کے تیاری کرنے لگا تب اس کا فون بجا۔ موبائل سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر دیکھا تو عائزہ کا فون تھا۔

"ہاں... عائزہ کیا ہوا سب خیریت ہے؟" شاہمیر نے فون اٹھاتے ہی پریشانی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سب ٹھیک ہے شاہمیر...اکبر کا کمرہ اوپر والے فلور میں ہے اور ابھی امنہ اور اکبر کئیں باہر گئے ہیں۔مجھے امنہ نے بولا کہ ان کو لیٹ ہو جائے گا تو میں اس کا انتظار نہیں کروں۔"عائزہ نے تفصیلا بتایا۔

"چھاپا مارتے ہیں!"عائزہ نے ایکسائٹمنٹ میں بولا۔

"میں ارہا ہوں بس پانچ منٹ میں....جب تک میں نہ اؤں تم کہیں نہ جانا۔"شاہمیر نے اسے اپنے پہنچنے کے اطلاع دی اور ساتھ تنبیہ کیا۔

"ٹھیک ہے جب اؤ تو کال کر دینا۔"عائزہ نے بولا اور کال کاٹ دی۔وہ امنہ کے روم میں پڑے ایک سنگل صوفے پر بیٹھی تھی جس کے پاس کھڑکی تھی۔کھڑکی سے گھر کا پچھلا حصہ دکھتا تھا۔ اسے بیٹھے ہوئے کچھ دو منٹ ہی گزرے ہوں گے کے دروازے پر دستک ہوئی۔منہا اٹھ کر دروازے تک گئی اور پوچھا

"کون؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں ہوں... عباس، امنہ کا بھائی۔" منہا نے دوپٹہ اٹھا کر سر پر لیا اور اسی سے نقاب کر لیا۔

اگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو عباس سامنے ہی کھڑا تھا۔

"وہ امنہ باہر گئی ہوئی ہے۔" منہا نے اسے بتایا

"جی میں جانتا ہوں... بات تو مجھے اپ سے کرنی تھی۔ اندر اسکتا ہوں۔" اس نے پوچھا۔ منہا ایک دم گھبرا گئی اسے عباس کا اس طرح کہنا صحیح نہیں لگا لیکن منع بھی نہیں کر سکتی تھی۔ اس نے اندر انے کا راستہ دے دیا۔ عباس اندر ایا اور بیڈ کے کنارے پر ٹک گیا۔

"اپ کو کیا بات کرنی ہے؟" عباس بیٹھ گیا تو منہا نے اس سے گھبراتے ہوئے پوچھا۔

"کوئی خاص بات نہیں ہے میں بور ہو رہا تھا تو سوچا تمھارے پاس اجاؤں۔" ابھی عباس نے بولا ہی تھا کہ منہا کا فون بجا۔ اس نے شکر کا سانس لیا اور سنگل صوفے تک گئی فون اٹھا کر دیکھا تو شاہمیر کا فون تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ائی ایم سوری لیکن مجھے یہ کال پک کرنی ہوگی امپورٹنٹ ہے، میں اپ سے بعد میں بات کروں گی۔" منہاکے الفاظوں سے صاف ظاہر تھا کہ عباس اب باہر چلا جائے۔ عباس بھی اپنے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے باہر نکل گیا۔

" کمینی تجھے تو میں دیکھ کے رہوں گا۔" عباس نے سوچا۔

جب عباس باہر نکلا تب منہا موبائل میں شاہمیر کا فون بجتا دیکھ رہی تھی، اتنے میں دروازے سے شاہمیر اندر ایا، کسی کی اہٹ پر منہا نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ اس کے مقابل اگیا تھا۔ سیاہ پینٹ اور سیاہی ادھی استینوں والی شرٹ میں ملبوس، کندھے پر بیگ لٹکائے، جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ کھڑا عائزہ کو دیکھ رہا تھا۔ عائزہ نے اسے دیکھتے ہی اپنا نقاب اتار دیا۔

" اپ ائے کہاں سے؟"

"دروازے سے..."

"نہیں میرا مطلب ہے گھر کے اندر؟"

"پیچھے والی دیوار کود کر۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا!" عائزنے سر اثبات میں ہلایا

"اب تم مجھے یہ بتانا پسند کروگی کہ یہ امنہ کا بھائی کیا کررہا تھا یہاں؟" شاہمیر نی مصنوعی غصے سے پوچھا

"پتہ نہیں بول رہا تھا، بور ہو رہا تھا تو آگیا"

"اچھا تو تم اس کو انٹرٹین کررہی تھیں۔" شاہمیر نے ناک چڑھا کر بولا

"شاہمیر وہ ابھی ایا تھا کہ تمہارا فون اگیا اور وہ چلا گیا۔ "

"تو تم نے اس کو اندر کیوں انے دیا۔" شاہمیر پھر اسی لہجے میں بولا

"شاہمیر...اچھا ائندہ دھیان رکھوں گی ابھی تو چلو۔" عائزہ نے معاملہ رفع دفع کیا

www.novelsclubb.com

"چلو!" شاہمیر بولا اور دونوں ہم قدم اہستہ سے باہر نکلے۔ جاتے ہوئے دونوں نے عباس کے کمرے کی لائٹیں بند دیکھیں تو سکون کا سانس خارج کیا اور سیڑھیاں چڑنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکبر کے روم کے باہر پہنچے تو بے سود، دروازہ لوکڈ تھا۔ شاہمیر نے اپنے کندھے پر لٹکتا بیگ اتارا اوراس میں سے ایک پن جیسی کوئی چیز نکال کر بڑی مہارت سے اس کو چابی جیسی شکل دے کر دروازے کے لاک کے اندر ڈالا کلک کی اواز سے دروازہ کھل گیا۔ دونوں اندر گئے۔ یہ ایک وسیع کمرہ تھا جس کے بیچو بیچ ایک جہازی سائز بیڈ تھا۔ کمرے کے ایک کونے میں الماری اور دوسرے کونے میں صوفے سیٹ ہوئے تھے۔ کمرہ جس طرح سیٹ ہوا ہوا تھا اسے یہی لگ رہا تھا کہ اکبر اکثر یہاں رک تا رہا ہے۔ شاہمیر نے جلدی جلدی الماری کھولی اور تلاشی لینا شروع کری۔ الماری میں کپڑوں کے پیچھے ایک بڑا سا لوکر تھا جس میں ایک مضبوط سا تالا لگا ہوا تھا شاہمیر نے اسے پن سے کھولنے کی کوشش کری لیکن کچھ نہ ہوا۔ شاہمیر نے گن نکالی تو اس کا ہاتھ عائزہ نے پکڑا۔

" شاہمیر پاگل ہو گئے ہو اس طرح تو اکبر کو پتہ چل جائے گا۔"

"ہاں ہاں نہیں مار رہا۔۔۔" شاہمیر نے اپنی گن لوکر کے اوپر رکھی اور موبائل نکال کر لاک کی تصویر لی۔

"10 منٹ میں ارہا ہوں۔۔۔ تب تک تم یہیں رہنا۔" عائزہ نے سر اثبات میں ہلایا اور شاہمیر کمرے کے ساتھ جڑی بالکنی سے نیچے پائپ کے سہارے اتر گیا اور اسی طرح گھر کے پچھلے والی

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیوار پھیلانگ کر نکل گیا۔عائزہ روم میں بیٹھی بس یہی دعا کر رہی تھی کہ امنہ اور اکبر سے پہلے شاہمیر اجائے۔ٹھیک 10 منٹ بعد شاہمیر دوبارہ بالکنی میں ایا اور اندر اتے ہی لوکر کی طرف بڑھا،پھر گن اٹھا کر لاک کو نشانہ بنایا اور شوٹ کیا۔گن میں سائلینسر لگے ہونے کی وجہ سے کوئی اواز پیدا نہیں ہوئی اور لاک ٹوٹ گیا۔شاہمیر نے گولی بڑی مہارت سے ماری تھی،لوکر پر کوئی نشان نہیں ایا۔

لوکر کے اندر سے فائلوں کا ایک پورا بنڈل ملا جس سے باہر نکل کر عائزہ اور شاہمیر جلدی جلدی دیکھنے لگے۔اندر سے ایک USB بھی نکلی تی جو عائزہ لے کر روم تک پہنچی جہاں وہ ٹھہری ہوئی تھی،جلدی سے اپنا لاپ ٹاپ نکالا،جو وہ اپنے ساتھ ہی لے کر ائی تھی اور فورا سے ڈیٹا کاپی کرنا شروع کر دیا۔کاپی کرنے کے بعد وہ پھر اہستہ سے اوپر کی طرف دوڑی جہاں شاہمیر باقی فائلز دیکھ رہا تھا۔

"دیہان سے کیا ہے... کسی کو پتہ تو نہیں چلے گا کہ ڈیٹا کاپی ہوا ہے؟"شاہمیر نے جلدی جلدی پوچھا جس پر عائزہ نے نفی میں سر ہلایا۔شاہمیر بھی ضروری صفحوں کی تصویریں لے چکا تھا۔

اسے اکبر کی خلاف اللیگل کاموں اور ان سی ملی ہوئی ریسورسز کا ثبوت مل گیا تھا جس سے باسانی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس عمر قید کی سزا ہو سکتی تھی۔ لیکن اب مین ٹارگٹ اسکول میں ہونے والے بم بلاسٹ اور اکبر کے ساتھ ملے ہوئے ادمیوں کا پتا لگانا تھا۔

شاہمیر نے ساری چیزیں واپس رکھیں، بیک سے اسی طرح کا خریدا ہوا ایک لاک نکالا جو وہ کچھ دیر پہلے لے کر ایا تھا۔ کمرہ اندر سے لاک کیا اور دونوں بالکنی تک گئے۔ دونوں ہی بڑے پیشاور انداز میں پائپ کے سہارے نیچے اترے اور گھر کے اندر جانے والے دروازے سے امنہ کے کمرے میں پہنچے۔

عائزہ نے لیپ ٹاپ دوبارہ نکالا اور کھولا۔ سنگل صوفے پہ بیٹھتے ہوئے جلدی جلدی ڈیٹا پڑھ رہی تھی اور اس کے پیچھے شاہمیر کھڑا دونوں ہاتھ صوفے کے بازو میں رکھے، تھوڑا نیچے کو جھکا ہوا تھا اور عائزہ کے ساتھ ہی لیپ ٹاپ میں دیکھ رہا تھا۔ کسی ایک نقطے کو پڑھتے ہوئے عائزہ کی لیپ ٹاپ پر چلتی انگلیاں رکیں۔

"شاہمیر یہ لوگ بم بلاسٹ اسکول میں نہیں کر رہے یہ لوگ کسی معمولی سے اپارٹمنٹ میں کر رہے ہیں..."

"تو جو اتنے دنوں سے ہمیں معلومات مل رہی تھی کہ ان اسکول میں ہو سکتا ہے تو وہ سب ہمیں گمراہ کرنے کیلئے تھا۔" شاہمیر نے صوفے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بم بلاسٹ کا وقت دوپہر 2 بج کر 8 منٹ ہے۔" عائزہ نے پھر شاہمیر کو بتایا۔

"اب میں چلتا ہوں... بہت بڑی چیز ہمارے ہاتھ لگ گئی ہے... تم اپنا خیال رکھنا۔" اپارٹمنٹ کا ایڈریس وغیرہ سب دیکھ کر شاہمیر جانے لگا، دروازے تک پہنچا ہی تھا کہ پھر پلٹ تا اس تک گیا۔

"اور اس عباس سے تو کوسوں دور رہنا۔" شاہمیر کے اس انداز پر عائزہ کو ہنسی ائی۔

"اللہ حافظ" عائزہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

★ ★ ★

شاہمیر جب اپارٹمنٹ پہنچا تو اس وقت تک 4:00 بج گئے تھے۔ حمزہ اسے لاونج میں ہی پریشانی سے چکر کاٹتا نظر ایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سر ضروری بات کرنی ہے۔" حمزہ نے جھٹ سے بولا۔ شاہمیر نے سر اثبات میں ہلایا اور اسی کے ساتھ صوفے پے بیٹھ گیا۔ حمزہ کو خیال ایا تو وہ اٹھ کر شاہمیر کے لیے پانی لے ایا اور چائے کی پیشکش بھی کی۔ پانچ منٹ بعد ہی حمزہ چائے کے ساتھ دوبارہ لاؤنج میں موجود تھا۔ شاہمیر کے سامنے بیٹھتے اس کے تاثرات اب بھی پریشانی کے عالم میں تھے۔ حمزہ نے اپنی بات شروع کی کہ اس نے اج کیا دیکھا۔ جیسے جیسے وہ کہتا گیا ویسے ویسے شاہمیر بھی ساکت ہوا۔ حمزہ نے جب اپنی بات ختم کی تو شاہمیر نے اس سے پوچھا۔

"اسے شک تو نہیں ہے کہ تم اس پر نظر رکھے ہوئے ہو؟"

"نہیں سر میں اپنا کام بہت چوکنا رہ کر کر رہا ہوں۔"

"ٹھیک ہے... اسی طرح کام کرو۔" شاہمیر نے اس کا کندھا تھپکا اور اج کی ملنے والی معلومات سے اسے اگاہ کر دیا۔ حمزہ نے بھی اسے وہ تصویریں دکھائیں جو اس نے ثبوت کے طور پر لیں تھیں۔

★ ★ ★

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شادی کے تیاریاں زور وشور سے چل رہیں تھیں۔سب تیار ہو کر گاڑی میں بیٹھ رہے تھے کیونکہ شادی کا فنکشن ہال میں ہونا تھا۔عائزہ جامنی رنگ کی فراک میں ملبوس، جس میں نہایت ہی باریکی سے ایمبرائیڈری ہوئی تھی،اس کے ساتھ ہم رنگ پجامہ اور ہم رنگ دوپٹہ سر سے لئے ہوئی تھی۔اج اس نے اپنے کپڑوں کے مطابق میک اپ کیا ہوا تھا حلقہ ائی لائنز اور اس کے ساتھ ہلکی رنگ کی ہی لپسٹک لگائی تھی وہ اج نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔اس کی نظر بار بار اینٹرینس کی طرف جارہی تھی۔شاہمیر سے وہ اخری دفعہ مایوں کے فنکشن کے بعد ہی ملی تھی باقی وہ کسی فنکشن میں نہیں ایا،ہاں البتہ ان چار دنوں میں وہ روز فون کرتا تھا۔

کچھ دیر بعد ہی وہ اسے ہال میں قدم رکھتا دکھ گیا۔جامنی رنگ کے شلوار کرتے میں ملبوس، ہلکی بڑھی ہوئی شیو، گھڑی پہنے وہ ایک وجیہہ مرد لگ رہا تھا۔عائزہ اسے دیکھتے ہی اس کی سمت چلی گئی۔سامنے اتی لڑکی کو دیکھ شاہمیر ساکت ہوا تھا۔اس کی طرف اتی ہوئی حور پڑی اس کی منکوحہ تھی۔چونکہ عائزہ کو نہ اتنا تیار ہونے کا شوق تھا نہ ہی فنکشن میں جانے کا کیونکہ اسے انوکل فوبیا تھا۔اج شاہمیر اسے اتنا سجا ہوا دیکھ حیران تھا۔

"السلام عیکم" عائزہ نے پاس پہنچ کر سلام کیا تو شاہمیر کا سکتا ٹوٹا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وعلیکم السلام" شاہمیر نے بھی جوابا کہا۔ ابھی وہ ایک دوسرے کے حال چال ہی پوچھ رہے تھے کہ اتنے میں کسی نے عائزہ کو اواز دی۔ اواز دینے والا عباس تھا۔

"ایک تو یہ چپکلی کی طرح چپکا ہوا ہے۔" شاہمیر ہلکی اواز میں بڑبڑایا جو عائزہ نے بخوبی سنی تھی۔

عباس چلتا ہوا ان دونوں کے پاس ایا جو بالکل اینٹرنس کے ساتھ کرانے پر کھڑے تھے۔

"منہا!" عباس بھی ایک دم اسے دیکھ ساکت ہوا تھا، چونکہ اج منہا نے نقاب نہیں لگایا تھا۔

"وہ مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے..." اپنے اپ کو سنبھال کر شاہمیر کو مکمل نظر انداز کرتے ہوئے اس نے منہا کو بولا۔

"بولیے" عائزہ بھی اگے سے بولی

"یہاں نہیں کہیں اکیلے میں کرنی ہے۔" شاہمیر کو ایک نظر دیکھ پھر بولا۔ شاہمیر کو ایک دم غصہ ایا اور عائزہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

"کیا بات کرنی ہے تمہیں میری بیوی سے۔" شاہمیر نے ساری تمیز بلائے طاق رکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بیوی..."عباس بے یقینی سے بولا

"ہاں،بیوی ہے یہ میری اب نکلو یہاں سے۔"شاہمیر پھر اسی طرح بولا۔

عباس غصے سے وہاں سے نکل گیا۔

"ہوں!اچھا بھلا پٹہ کٹ گیا۔"

دوسری طرف شاہمیر عائزہ کو ساتھ لیے باہر نکلتا چلا جارہا تھا اور عائزہ اسے روکتی رہ گئی۔

"شاہمیر!"لیکن وہ تو سن ہی نہیں رہا تھا۔عائزہ کو گاڑی میں بٹھایا اور دوسری طرف سے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔شاہمیر بہت تیز گاڑی چلانے لگا اور عائزہ خاموشی سے اس کے برابر بیٹھی رہی۔وہ ایسے ہی تھا جب بھی اس کو بہت زیادہ غصہ اتا تھا تو وہ اتنی ہی تیز ڈرائیونگ کرتا تھا۔ایک گھنٹے کی مستقل ڈرائیو کے بعد اس نے گاڑی امنہ کے گھر کے باہر روکی۔

"اپنا سامان لے اؤ جلدی سے۔"شاہمیر نے فوراً حکم دیا۔عائزہ اپنا سارا سامان لا کر واپس گاڑی میں بیٹھ گئی اور گاڑی نے اپارٹمنٹ کی راہ لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

★ ★ ★

10تاریخ کو بم بلاسٹ کی تیاری دونوں طرف سے پوری تھی۔ایک طرف اکبر شادی کے بعد ہی اس کی تیاریوں میں لگ گیا تھا تو دوسری طرف شاہمیر اور اس کی ٹیم کی بم ڈفیوز کرنے کی تیاری بھی پوری تھی۔اخر کار10تاریخ بھی اگئے۔

صبح صبح شاہمیر اور عائزہ کمرے سے باہر تیار ہو کر لاؤنج میں گئے جہاں سلمان اور حمزہ بھی تیار کھڑے تھے۔

"سلمان کے مطابق ان دو اسکولز میں بم بلاسٹ ہو سکتا ہے،تو حمزہ تم اس اسکول میں جاؤ ٹیم لے کر اور سلمان تم اس۔"سامنے رکھی تصویروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے شاہمیر نے حکم دیا۔

"تم دونوں جلدی نکلو۔"دونوں نے سر اثبات میں ہلایا اور نکل گئے۔

"کیا حمزہ ہمارے ساتھ نہیں جائے گا؟"عائزہ نے دونوں کہ نکلتے ہی پوچھا

"نہیں وہ ہمیں جوائن کر لے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلیں؟" عائزہ نے پھر پوچھا

"عائزہ...رک جاؤں!" شاہمیر کی انکھوں میں التجا تھی۔

"ہم نے لوگوں کو رات کے اندھیرے میں اپارٹمنٹ سے نکلوادیا ہے۔وہاں 2 بجے تک اکبر کے آدمی پہرا دیں گے...ہم بس انہیں گرفتار کریں گے اور بم اسکواڈ کو اندر بھیج دیں گے...تم یہیں رک جاؤ،وہاں خطرہ ہو سکتا ہے۔" شاہمیر کو اتنا ڈر اج سے پہلے کبھی نہیں لگا ہو گا،اس کی تو خیر ہے لیکن اگر عائزہ کو کچھ ہو گا تو وہ جیتے جی مر جائے گا۔

"شاہمیر کچھ نہیں ہو گا پلیز ززز۔" عائزہ نے ضد کی وہ جانا چاہتی تھی،یہ اس کا پہلا مشن تھا۔

شاہمیر نے سر اثبات میں ہلایا اور دونوں باہر کی طرف چل دیے۔

www.novelsclubb.com

★ ★ ★

مکمل سیاہ کپڑوں میں ملبوس وہ تین نوجوان سنسان علاقوں میں مقیم ایک بہت بڑے اپارٹمنٹ کے پیچھے کی طرف کھڑے تھے۔ایک کہ اشارے پر دوسرے نوجوان نے دیوار کودی اور اس کے پیچھے دونوجوانوں نے اور بنا کوئی اہٹ پیدا کیے وہ تینوں ایک ساتھ اوپر چل رہے تھے۔

تینوں کے ہاتھوں میں گن تھی جن میں سائلینسر لگا ہوا تھا۔ سب سے اگے میجر شاہمیر بڑھ رہا تھا اور اس نے جان بوجھ کر عائزہ کو اپنے اور حمزہ کے درمیان رکھا تھا۔

چوتھے فلور پے پہنچ کر ان کا سامنا پانچ اکبر کے ادمیوں سے ہوا جس پر تینوں نے ان کو بہت مارا۔ گولی وہ لوگ ابھی چلانا نہیں چاہتے تھے۔ دو ادمیوں کو تو شاہمیر نے مارا باقی دو کو حمزہ نے اور ایک کو عائزہ نے۔ حمزہ اور شاہمیر تو ہکا بکا اسے دیکھ رہے تھے جس نے ایک ہٹے کٹے ادمی کو بری طرح پیٹا۔

پھر تینوں اور اوپر چڑھنے لگے جس پر ان کا سامنا ساتھ اور ادمیوں سے ہوا اس بار بھی تینوں نے مل کر پیٹا اور راستہ مکمل صاف ہونے پر شاہمیر نے موبائل نکال کر بم اسکواڈ کو اندر انے کا بولا۔

اس وقت دو بجنے میں چار منٹ تھے، کل ان کے پاس 12 منٹ تھے۔

"حمزہ نیچے چلتے ہیں پھر سے۔" اب جب یہ لوگ پلٹے تو حمزہ اگے تھا اس کے پیچھے عائزہ اور پھر شاہمیر۔ شاہمیر نے پیچھے سے عائزہ کا بازو پکڑ کر روکا۔

"مجھے نہیں پتا تھا میری بیوی اتنی طاقتور ہے... انڈر اسٹیمیٹ کر دیا میں نے تو۔" شاہمیر نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔ وہ تینوں اب نیچے بم اسکواڈ کے پاس پہنچے، وقت دو بج کر تین منٹ ہو رہا تھا۔ بم اسکواڈ اپنے کام میں مصروف تھے، وقت گزرتا جا رہا تھا۔ 2 منٹ 18 سیکنڈ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بچے تھے جب انہوں نے بم ڈفیوز کر لیا تھا۔سب نے سکون بھرا سانس لیا اور فورا اپارٹمنٹ کے اندر ہی چھپ گئے کیونکہ اب یقینا کوئی نہ کوئی دیکھنے ائے گا کہ بم بلاسٹ کیوں نہیں ہوا۔

دوسری طرف عمران جو اپارٹمنٹ سے کچھ ہی فاصلے پر تھا اور بہت ہی شدت سے بم بلاسٹ کا انتظار کر رہا تھا، طیش میں اگیا۔5 منٹ اوپر ہونے کو تھے لیکن اب تک بم بلاسٹ نہیں ہوا۔ اتنے میں دو بار اکبر کی کال بھی اچکی تھی جسے پہلے تو اس نے نظر انداز کیا پھر اخر کار اٹھا ہی لیا۔

"سالے...تجھے ایک ذمہ داری دی تھی کیوں نہیں ہوا بم بلاسٹ۔"

"میں دیکھنے جا رہا ہوں کیا ماجرہ ہے۔"عمران نے اس سے جوابا کہا

"جلدی جاؤ اور اپنی خیر مناؤ..."اکبر نے اسے وارن کرتے ہوئے کہا۔عمران پوری گارڈز کی فوج سمیت گاڑی میں بیٹھ کر اپارٹمنٹ کی طرف بڑھا۔

★ ★ ★

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

10 منٹ ہونے کو آئے تھے اور ابھی تک کوئی نہیں آیا تھا تو شاہمیر نے حمزہ کو یہیں رکنے کی تلقین کی اور عائزہ سمیت وہ اکبر کے گھر کے لئے نکل گیا اس سے پہلے کے اکبر کوئی ایکشن لے۔ شاہمیر پولیس کو پہلے ہی فون کر چکا تھا اپارٹمنٹ آنے کے لئے تو حمزہ کے ساتھ پولیس بھی موجود تھی، جب عمران اپنے گارڈز کے ساتھ آتا دکھائی دیا۔ حمزہ نے ایک دم نکل کر فوراً سے عمران کو گھیر لیا اور پولیس نے اس کے گارڈز کو۔ چونکہ عمران اس کے لئے تیار نہ تھا تو جواباً کوئی حملہ نہیں کر پایا۔

★ ★ ★

www.novelsclubb.com

شاہمیر نے باقی سارے افیسرز کو گھر کے چاروں طرف کھڑا کر دیا جو اس نے خاص طور پر گزارش کر کے بلوائے تھے۔

"میں اور عائزہ اندر جائیں گے... کوئی گڑبڑ ہوئی تو میں تم لوگوں کو انفارم کر دوں گا۔" شاہمیر نے سب کو واکی ٹاکی سے آگاہ کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہمیر گھر کے آگے والے گیٹ کی طرف بڑھا جہاں چار گارڈز تھے۔عائزہ اور شاہمیر نے مل کر چاروں کو پتہ صاف کیا۔دروازہ لاک ہونے کی وجہ سے شاہمیر نے ایک ٹھوکر دروازے پر ماری جس سے وہ فورن کھل گیا۔دروازہ کھلتے ہی سامنے لاؤنج تھا اور اس کے دائیں طرف ایک بڑا سا کچن تھا،دوسری طرف شاید مہمانوں کا کمرہ تھا۔لاؤنج بہت ہی بڑا تھا اور جہاں وہ ختم ہو رہا تھا وہی پہ ہی سیڑھیاں تھیں۔نیچے والا فلور خالی ہونے کی وجہ سے عائزہ اور شاہمیر نے اپنی گن پر گرفت مضبوط کی اور دونوں اوپر کی طرف بڑھے کیونکہ شاید اکبر کو اندازہ ہو چکا تھا وہ پکڑا گیا ہے۔دونوں نے سیڑھیوں عبور کرکے دوسرے فلور پر قدم رکھا اور آگے بڑھے۔دائیں طرف دو دروازے تھے اور بائیں طرف تین۔شاہمیر دائیں دروازوں کی طرف بڑھا تو ایک ہاتھ میں گن اور دوسرے ہاتھ میں عائزہ کا ہاتھ لے لیا۔بنا آواز کیے وہ آگے بڑھ رہا تھا جب اسے محسوس ہوا کہ ایک دم عائزہ کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکلا ہے۔شاہمیر فورا پلٹا تو منظر کچھ یوں تھا کے اکبر شاہمیر سے 6،7 قدم پیچھے تھا اور اب عائزہ کا بازو اس کی گرفت میں تھا۔ایک ہاتھ میں گن لیے عائزہ کی کپٹی پر رکھی ہوئی تھی۔شاہمیر ساکت نظروں سے عائزہ کو دیکھ رہا تھا جو سیاہ پینٹ شرٹ میں ملبوس سیاہ دوپٹے سے نقاب کیے ہوئی تھی۔اتنے میں پیچھے سے گارڈز امنہ کو لے کر آئے اور اکبر کے برابر لا کر کھڑا کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میری بیوی ہو کر تم نے مجھے دھوکا دیا ایک ایجنٹ کو اپنا دوست بنالیا، گھر بلالیا۔" اکبر امنہ پر غصے سے چیخا جو خود عائزہ کو بغور دیکھ رہی تھی۔

"منہا!" امنہ نے بے یقینی سے اسے بلایا۔ اس کے کہتے ہی عائزہ نے سر نفی میں ہلایا

"افیسر عائزہ اسد" عائزہ نے اس کی تصحیح کی. ابھی بھی عائزہ اسی طرح اکبر کی گرفت میں تھی لیکن اس وقت اکبر کی نظر امنہ پر تھی۔ موقع کو غنیمت جان کر شاہمیر ان کی طرف فورا بڑھا۔ اکبر کا گن والا ہاتھ فورن قابو میں کیا اور عائزہ کو کھینچ کر اپنے حصار میں لیا۔ گن اس نے اکبر کی طرف کی تھی۔ باقی دو گارڈز آگے بڑھنے کو تھے جنہیں بر وقت عائزہ نے قابو میں کیا۔ اکبر کی بے دھیانی سے شاہمیر کو یہ اندازہ تو ہو گیا تھا کے اکبر ڈھیروں طاقتور گارڈز کے پیچھے بیٹھا ایک کمزور مرد ہے۔ واکی ٹوکی سے افیسرز کو اندر انے کا بولا جنھوں نے گارڈز اور اکبر کو ہتھکڑی لگائی۔

شاہمیر اکبر کی طرف بڑھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر بہت زور سے دبایا کہ وہ کراہ کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

"میجر شاہمیر کی بیوی کو ہاتھ لگانے کی چھوٹی سی سزا۔" شاہمیر نے دنیا بھر کی سنجیدگی اپنے چہرے پر لاتے ہوئے بولا اور عائزہ کا ہاتھ پکڑ کر گھر سے باہر نکلا۔ شاہمیر عائزہ کو لیے گاڑی میں بیٹھا جب اس کا فون بجا۔ فون حمزہ کا تھا۔

"ہاں حمزہ..."

"سر سلمان صاحب اس وقت اپارٹمنٹ میں ہی ہیں۔ من اپارٹمنٹ کے باہر ہوں اپ بھی جلدی سے اجائیں۔"

"ٹھیک ہے تم نظر رکھنا میں ارہا ہوں۔" شاہمیر نے فون رکھتے ہوئے گاڑی کی اسپیڈ بڑھائی۔ اپارٹمنٹ کے باہر پہنچ کر گاڑی روکی اور

دونوں ہم قدم اوپر چڑھے۔ دروازے کے باہر ہی انہیں حمزہ دکھا۔ شاہمیر نے گن نکالی اور ساتھ چابی بھی اس کے پیچھے حمزہ اور عائزہ نے بھی گن نکالی۔ کلک کی اواز سے دروازہ کھلا اور سب سے پہلے شاہمیر نے اندر قدم رکھا۔ ابھی وہ تھوڑا اور اگے بڑھا ہی تھا کہ دروازے کے پیچھے سے کوئی نکلا اور شاہمیر کے سر پر زور سے لوہے کا ڈنڈا مارا۔ حمزہ اور عائزہ ونوں ساتھ اگے بڑھے اور سلمان کو جکڑ لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہمیر کو بھی بس دو سیکنڈ لگے تھے سنبھلنے میں حالانکہ سلمان نے وہ لوہے کا ڈنڈا پوری قوت سے مارا تھا لیکن میجر شاہمیر ایسے ہی تھوڑی نہ مشہور جہاں باز افیسر تھا۔ شاہمیر نے سنبھل کر سلمان کو پیٹنا شروع کر دیا اور تب تک پیٹتا رہا جب تک وہ نیم بے ہوش نہ ہو گیا اور پھر شاہمیر نے اسے اپنے مقابل کھڑا کیا۔

"شرم تو نہیں ائی تمھے اپنے مرحوم باپ کا نام استعمال کرتے ہوئے اس سب میں۔" شاہمیر دھاڑا۔

"اب صاف صاف بتاؤ ایسے کیوں کیا؟"

"میرا باپ ایک نمبر کا سرپھرا ادمی تھا۔ اس نے میرے لئے کچھ نہیں کیا۔ نہ میرے لئے، نہ میری ماں کے لئے اپنا سارا وقت اس نے صرف اس ملک کی خدمت میں گزار دیا۔ میں پھر بھی ان سے پیار کرتا تھا جب بڑا ہوا تو ان سے لڑتا تھا کہ وہ ہمیں وقت دیں۔ نہ وقت دیا نہ پیسہ، بس بدلے میں ان کی جان لے لی۔ بچا کیا پھر میرے اور میری ماں کے پاس ان کے بعد ایک کمرے کا چھوٹا گھر اور چند پیسے۔ میں اور میری ماں روز بھوکا سوتے تھے۔ پھر میں نے ٹھان لی تھی کہ اس ملک سے بدلہ لوں گا جس کی وجہ سے مجھے میرے باپ کا وقت نہیں ملا، ان سے لڑا، اتنی اسائشوں سے محروم رہا اور پھر میرے باپ کو چھینلیا۔ میں اکبر سے ملا جس نے میری مدد کی اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنا دائیاں ہاتھ بنالیا۔ پھر میں نے ارمی جوائن کرلی تاکہ ہم سب کی انکھوں میں اسانی سے دھول جھونک سکیں۔ مجھے پھر اس مشن کے بارے میں پتہ چلا تو میں نے گزارش کی اس کا حصہ بننے کے لئے تاکہ میں تم لوگوں کو مس گائیڈ کر سکوں اور کبھی بھی اکبر تمہارے سامنے نہ اسکے۔"

سلمان نے اپنی کہانی سنائی۔

"حمزہ باہر دو افیسر زہیں ان کے ساتھ سلمان کو لے کر جاؤ ابھی فی الحال لاک اپ میں ڈال دو جب تک ان کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔"

"سر ہم جیت گئے، مشین کمپلیٹ!"

حمزہ نے شاہمیر کے گلے لگتے ہوئے کہا۔ شاہمیر بھی اج جواب مسکرا کر بولا

"ہمم... کانگریچو لیشنس!"

"کانگریچو لیشن عائزہ۔" حمزہ نے اب عائزہ کو مبارکباد دی۔

"کانگریچو لیشن!" عائزہ نے بھی جوابا کہا۔ اس کے بعد حمزہ سلمان کو لیے نکل گیا۔ شاہمیر بھی کمرے میں ایا اور دروازہ لاک کر دیا۔ اس کے سر سے کافی خون نکل چکا تھا اور اب تک بہہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

جب عائزہ نے کمرے کا رخ کیا تو دروازہ لاک تھا۔اس نے کھٹکھٹایا اور اواز لگائی تو شاہمیر نے کچھ نہیں بولا

"شاہمیر دروازہ کھولو پلیز۔" عائزہ نے التجا کی اس کو اپ فکر ہو رہی تھی شاہمیر کے سر پر لگی چوٹ کی۔

"شاہمیر پلیززز..." اس نے ایک بار پھر کہا

"عائزہ میں ابھی اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔"

"تمہارے سر پر چوٹ لگی ہے شامیر پلیز۔" عائزہ تقریبا 10 منٹ کھڑی رہی اور التجا کرتی رہی جب اخر کار شاہمیر نے دروازہ کھول دیا۔

"عائزہ تم بہت ضدی ہو۔" شاہمیر ہلکی اواز میں غرایا۔عائزہ نے شاہمیر کا بازو پکڑ کر صوفے پر بٹھایا اور اس کا زخم دیکھنے لگی۔اس نے شاہمیر کی سر پر پٹی کرنی شروع کی لیکن شاہمیر کا انداز بہت روکھا روکھا سا تھا۔

"کیا ہوا؟" عائزہ نے اہستہ اواز میں پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اج بہت تھک گیا... میری سانسیں بند ہو گئیں تھیں تمہیں گن پوائنٹ پر دیکھ کر... اگر تم ہے کچھ ہو جاتا تو... "

"لیکن تم نے کچھ نہیں ہونے دیا اس لئے ریلیکس۔ "

"اگر نہ بچا پاتا تو... ؟" شاہمیر نے اس کی انکھوں میں دیکھ کر پوچھا۔ عائزہ نے تھوڑا اوپر کو اٹھ کر اس کے ماتھے پر لب رکھے۔

"کیسے نہ بچا پاتے میرے محافظ ہو، میری ذمہ داری تمہیں سونپی گئی ہے۔" عائزہ نے مسکرا کر ہا۔ اس کے لہجے سے جھلکتا شاہمیر پر بھروسہ شاہمیر کو بہت اچھا لگا اور اس کا موڈ خوشگوار کر گیا تھا۔ شاہمیر نے اپنے دونوں پیر صوفے پر پھیلائے اور عائزہ کی گود پر اپنا سر رکھ لیا۔

"ہمم ویسے... مسز شاہمیر تو خود اتنی پاور فل ہیں کہ میری ضرورت ہی نہیں۔" شاہمیر نے بھی داد دی اس کی طاقت کی اور لڑتے، ہنستے، مسکراتے ہوئے یہ دس تاریخ کا دن بھی ختم ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

اب چلتے ہیں اسلام اباد جہاں چل رہی ہے زور و شور سے حسین صاحب کے گھر پارٹی کیونکہ اج اس گھر کے دو فرد تقریباً ایک مہینے بعد کامیاب لوٹے ہیں۔

بلیک ڈنر سوٹ میں ملبوس وہ سرمئی انکھوں والا شہزادہ لگ رہا تھا اور اس کے بغل میں کھڑی اس کی شہزادی، بلیک میکسی میں ملبوس، سر پر دوپٹہ لیے، ہلکی مسکان کے ساتھ کھڑی تھی۔اج گھر میں خوشیاں بھری تھی تو دور دور کے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی بلایا تھا۔

شاہمیر اور عائزہ ایک سائڈ پر ساتھ کھڑے سب سے مل رہے تھے کہ شاہمیر نے عائزہ کے کان میں جھک کر کہا

"اُحبک" شاہمیر کے کہنے پر عائزہ نے اسے دیکھا جیسے اسے کچھ سمجھ نہیں ایا۔

"کیا بولا؟" عائزہ کے پوچھنے پر اس نے صرف کندھے اچکائے۔کچھ دیر ہی گزری تھی کہ عائزہ کو اتنے سارے لوگوں میں گھٹن شروع ہو گئی اور اس نے اپنے کمرے کا رخ کیا کہ شاہمیر نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا اور ائی برو اچکا کر پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"انوکل فوبیا enoclophobia" عائزہ نے یک لفظی جواب دیا جس پر شاہمیر نے سر اثبات میں ہلایا اور ہاتھ چھوڑ دیا۔عائزہ کمرے میں جا کر ارام کرنے کے غرض سے لیٹ گئی۔

تھوڑی دیر بعد دروازے پر کسی نے دستک دی۔عائزہ اٹھ کر بیٹھی اور اندر انے کی اجازت دی۔ انے والی لائبہ تھی

"بھابھی اپ کیسی طبیعت ہے؟"

"ٹھیک ہوں اور یہ بھابھی بھابھی بند کرو۔اپی ہی بولتی تھیں وہی بولو۔

"اچھا بھابھی جانئن۔"

"یہ جوس لے بھائی نے بھجوایا ہے۔"لائبہ نے اس کے برابر بیٹھتے ہوئے جوس کا گلاس تھمایا۔

"ویسے لائبہ یہ "اُحبک" کا مطلب کیا ہے؟"

"یہ تو عربی زبان لگ رہی ہے...بھائی سے پوچھ لیں ان کو اتی ہے۔"

"تمہاری بھائی صاحب نے ہی تو بولا ہے اور مطلب بھی نہیں بتا رہے ہے۔"عائزہ صرف سوچ سکی۔پھر دیر رات تک ان دونوں نے بیٹھ کر باتیں کیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

★ ★ ★

اللہ اللہ کر کے شاہمیر اور عائزہ کی مایوں کا دن اگیا۔ پورے گھر کو پھول اور لائٹوں سے سجایا گیا تھا۔ تیاریاں اپنے عروج پر تھیں۔ عائزہ جب واشروم سے ائی تو لائبہ اس کا مایوں کا ڈریس رکھ رہی تھی۔ عائزہ ڈریس کو دیکھ کر خوش ہوئی، یہ وہی ڈریس تھا جو شاہمیر نے ملتان میں پسند کیا تھا۔ عائزہ جلدی جلدی تیار ہوئی۔ اس کے برعکس شاہمیر نے سفید رنگ کا کرتا پہنا تھا، چہرے پر ہمیشہ والی سنجیدگی لیے وہ سب سے مل رہا تھا۔ جب اسے عائزہ کے ساتھ سٹیج پر بٹھایا گیا تو اس نے پھر سرگوشی میں وہی لفظ کہا۔ عائزہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا لیکن اس نے پھر مطلب نہیں بتایا۔

★ ★ ★

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اخر کار بارات کا دن اگیا۔ اسٹیج پر بیٹھی وہ نیلی انکھوں والی دلہن، اج سرخ شرارے پر سرخ ہی لمبی قمیض پہنے، جس پر بڑی نفاست سے سنہرے رنگ کا کام ہوا ہوا تھا۔ میک اپ اور زیورات سے سجی وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔

اس کے برابر بیٹھا وہ سرمئی انکھوں والا شہزادہ، اج اف وائٹ کلر کا کرتا پجامہ، ساتھ کالے رنگ کی شیروانی پہنے اور جیب میں سرخ رنگ کا رومال ڈالے ہوئے تھا۔ تھوڑی دیر بعد ہی رخصتی کا شور اٹھا اور رخصتی ہو گئی۔ ساری رسموں کے بعد جب شاہمیر کمرے میں ایا تو وہ بیڈ پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔

"عائزہ اُحبک۔"

"شاہمیر کیا ہے اس کا مطلب؟" عائزہ تنگ اکر بولی۔

"love you!"

اور ساتھ ان دونوں کی زندگیوں کا نیا اغاز ہوا ڈھیر ساری خوشیوں کے ساتھ۔۔

www.novelsclubb.com

★ ★ ★

ختم شد ★ ★

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842